

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَدِينَةُ مُبَارَكَاتِهَا نَابِتُهَا فِي رَوْحِهَا فِي السَّمَاءِ

# سلسلہ الذہب

موسوم بہ

# سلسلہ سراجہ محمدیہ

از قلم

حضرت قلیہ کحاج مولانا محمد ایل صنائے سراجہ محمدیہ ذبیحہ ظلہ،

سجادہ میں بار عالیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان پاکستان

محمد سعد سراجی مُرشد بابا

لائیو کتب خانہ احمدیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ڈیرہ اسماعیل خان  
زیر اہتمام

کتبہ یوسفیہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ط  
اَللّٰهُمَّ

سِلْسِلَةُ الذَّمِّ

مَوْسُومَةٌ

سِلْسِلَةٌ

سِرَاجِيَّةٌ مَجْدِيَّةٌ

مجموعہ وظائف (سلسلہ شریفہ حضرات خواجگان نقشبندیہ مجدیہ معصومیہ منہرہیہ دستوریہ عثمانیہ  
سراجیہ - ابراہیمیہ، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، مجموعہ وظائف فردیہ خصوصیہ نسخہ صحیحہ  
حزب البحر شریف - و نیات مراتبات و مقامات سلوک مجدیہ احمدیہ، نقشبندیہ ختمات  
شریفہ و وہ حضرت خواجگان سراجیہ مجدیہ دامانیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین،

انرا قلم

حضرت قبلہ الحاج مولانا محمد عیسیٰ صاحب سراجی مجدی ذبیح مظاہر سجادین دربار عالیہ  
خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان)

سلسلہ مطبوعات نمبر

سلسلۃ الذهب

نام کتاب

موسومہ بہ

سلسلہ سراجیہ مجددیہ  
 حاجی اکرمین الشریفین حضرت  
 مولانا خواجہ محمد اسماعیل صاحب سراجی  
 مجددی دامتہ برکاتہم العالیۃ سجادہ نشین  
 خانقاہ عالیہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی  
 شریف (ڈیرہ اسماعیل خان)

محمد سعید سراجی مرشد بابا۔ ماہک مکتبہ سراجیہ  
 صفحات = ۷۶ سائز ۲۰ × ۲۰

طابع و ناشر  
 ضخامت و سائز

قیمت - اکلاروپے

ملنے کے پتے

- (۱) مکتبہ سراجیہ۔ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ۔ موسیٰ زئی شریف ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان)
  - (۲) حضرت مولانا حافظ محمد سعید صاحب نقشبندی مجددی رطلہ۔ صدر مدرس قادیان جامع مجددیہ
- لاہور میں ملنے کا پتہ :-

(۳) میاں احمد معرفت قاری حافظ شاہنواز صاحب خطیب جامع مسجد سیدیں  
 گیلانی سٹریٹ، پاکت نی چوک - اچھرہ روڈ - اچھرہ - لاہور

## عرض نامتھر

سلسلۃ الذهب یعنی سلسلہ سراجیہ کا نیا ایڈیشن حاضر خدمت ہے  
رسالہ ہذا سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سراجیہ کا لاکھ نمبر ہے، سلسلہ عالیہ  
نقشبندیہ مجددیہ کے طریقہ ہائے ذکر و فکر کی پہلی کوشش ہے۔ جو حضرت  
قبلہ الحاج خواجہ مولانا محمد سمیع صاحب فریج سراجی مجددی مدظلہ سجادہ نشین دربار  
عالیہ خانقاہ احمدیہ سجدیہ کوئی زئی تشریف کے قلم برکت رقم سے منقسم تحریر پر  
جلوہ گر ہوئی ہے۔

حضرت قبلہ مدظلہ نے وصول الی اللہ تبارک و تعالیٰ ذکر و فکر حلقہ  
و مراقبہ اور دیگر موضوعات پر اختصاراً مگر جامعانہ قلم اٹھایا ہے حضرت قبلہ موصوف  
اس دور میں علوم و معارف نقشبندیہ مجددیہ کی توضیح و تشریح پر سندی حیثیت  
رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات نے آنجناب کو علوم و معارف نقشبندیہ  
مجددیہ سے حظ کامل و بہرہ وافر ارزانی کیا ہے۔ حضرت قبلہ اپنے اسات کرام  
حضرت حاجی الحرمین مولانا خواجہ دوست محمد تندھاری، حضرت خواجہ مولانا محمد عثمان  
دامانی، حضرت سراج الادویا خواجہ محمد سراج الدین، حضرت خواجہ مولانا حافظ محمد انیس  
قلندر رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندہ و تابندہ نظیر ہیں۔

خانقاہ عالیہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان آپ کے وجود باجود سے شاد و آباد ہے اور استفاضة استفادہ خواص و عوام کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔  
 بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

رسالہ ہذا سلسلہ سمر اجیہ آج سے تیرہ سال قبل طبع ہوا آج اس کے نسخے نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہیں۔ اس لئے اب یہ مبارک رسالہ مسترشدین و مریدین کے بے حد اصرار پر حضرت قبلہ مدظلہ کی اجازت خاص کے ساتھ عکسی کتابت و طباعت پر پیش کیا جا رہا ہے۔

اجاب و مسکین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور مجالہ ہذا سبب فیض عام ہو آمین ثم آمین بحرمۃ جِیْبِكَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ يَا اَللّٰهُ الْعَلِیْمِ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِیْهِ وَاصْحَابِہِ سَلَامٌ سَلَامًا تَامًا وَصَلِّ صَلَوةً کَامِلَةً۔

دُعا جو :

خاکسار محمد سعید سراجی عفی عنہ مرشد بابا

مالک

مکتبہ سراجیہ

# فہرس

صفحہ

عنوانات

۲	ضروری ہدایات
۳	شجرہ مبارکہ (بزبان عربی)
۱۳	شجرہ مبارکہ (منظوم) (بزبان فارسی)
۱۴	شجرہ طیبہ (منظوم) بزبان اردو
۱۵	دعائے معظم و مکرم
۱۶	اسناد دعائے حزب البحر
۱۹	اعتماد دعائے حزب البحر
۲۱	دعائے حزب البحر
۲۵	اختتام حزب البحر
۲۷	وظائف یومیہ فقیر یا تخصیص
۳۰	خلاصہ سلوک حضرات خواجگان
۵۷	نقشبندیہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین)
۶۵	تفصیل ختمات شریفہ مر وہ خانقاہ شریف

# سَلَسِلَةُ شَرِيفِ رَوَازِ الْحَمِيْدِ

جملہ برادبان طریقت پر معنی نہ رہے کہ سلسلہ شریف رونا ز پانچ  
 بار پڑھنا باعثِ حصولِ بے شمار فوائدِ دینی و دنیوی ہے۔ اور اگر سبب  
 مصروفیت کے پانچ بار بعد از نماز پنجگانہ وظیفہ نہ کر سکے تو پھر روزانہ  
 ایک بار بعد از نماز صبح ذکر و مراقبہ سے فراغت کے بعد متصل وقت  
 اشراق دو یا چار رکعات نماز نفل اشراق پڑھ کر سلسلہ شریف کا وظیفہ  
 کریں۔ اس طرح سے کہ اول آخر دو دو شریف ایک ایک بار اور  
 درمیان میں سورۃ فاتحہ شریف ایک بار اور سورۃ اخلاص ۲ بار  
 اور سھو دین یعنی سورۃ قل اعوذ برب العلق شریف اور سورۃ  
 قل اعوذ برب الناس شریف ایک ایک بار پڑھ کر جملہ خواجگان  
 عالیشان مشائخ کرام سلسلہ عالیہ کی ارواح مقدسہ کو بخش کر پھر آگے  
 لکھا ہوا سلسلہ شریف نہایت ادب اور خشوع و خضوع سے وظیفہ  
 کریں۔ اور بعد ازاں حضرات خواجگان سلسلہ عالیہ رضوان اللہ علیہم  
 کے وسیلے جلیلی سے اور ان کے طفیل بارگاہِ الہی میں اپنے جملہ حاجات  
 دینی و دنیوی کی سرانجامی اور فتح و نصرت، عزت و اقبال و جمعیت  
 ظاہری و باطنی و خاتمہ بالخیر کی درخواست پیش کرے۔ انشاء اللہ  
 مستجاب ہو کر باعثِ برکات کثیرہ ہوگی۔

سلسلہ شریف یہ ہے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

○ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ○  
 ○ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ ○  
 شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ ○ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ○ سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ وَعَلَى سَادَاتِنَا النَّقِشْبَنْدِيَّةِ الْمَجْدِ دِيَّةِ  
 الْمَعْصُومِيَّةِ الْمَطْهَرِيَّةِ وَعَلَى سَائِرِ الْمَشَائِخِ الْأَكْرَامِ  
 الْمُبَارَكَةِ أَجْمَعِينَ ○

أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ هَذَا سُنْسِلَتِي مِنْ مَشَائِخِي فِي  
 الطَّرِيقَةِ النَّقِشْبَنْدِيَّةِ الْمَجْدِ دِيَّةِ الْمَعْصُومِيَّةِ  
 الْمَطْهَرِيَّةِ الْأَحْمَدِيَّةِ السَّعِيدِيَّةِ الدُّوسْتِيَّةِ  
 الْعُثْمَانِيَّةِ السَّرَاجِيَّةِ الْإِبْرَاهِيمِيَّةِ فَتَدَنَّاسْنَا اللَّهُ تَعَالَى  
 يَا سَرَّارِهِمُ الْأَقْدَسُ

إِلَهِي ○ بِحُرْمَةِ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ ، رَحْمَةً  
 لِلْعَالَمِينَ ، رَسُولِ خَدَا ، مَحْبُوبِ اللَّهِ ، صَاحِبِ كَوْلَاك  
 لَمَّا ، حَضَرَتْ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَ  
 سَلَّمَ ○ روضه مبارک گنبد خضراء مدینه منوره

وفات مبارک :- روز دوشنبه - سومار ۱۲ ربيع الاول ۱۳۵۲

الْهَى ○ بَحْرَمَةَ خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
حَضْرَتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
ولادت باسعادت ۲۱ سال ۴ ماه بعد واقعه نيل .

وفات مبارک ۱ روز دوشنبه ۲۳ جمادى الآخر سومار ۱۳۵۲  
مزار مبارک :- مدینه منوره جوار رسول الله ﷺ عليه وسلم

الْهَى ○ بَحْرَمَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ حَضْرَتِ سَلْمَانَ  
فَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

ولادت :- نامعلوم  
وفات مبارک :- ۱۰ رجب ۳۲ هـ  
مزار مبارک :- مدائن

الْهَى ○ بَحْرَمَةَ حَضْرَتِ قَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت باسعادت :- نامعلوم  
وفات مبارک :- ۲۴ جمادى الاول ۱۰۶ هـ  
مزار مبارک :- مابین مکہ معظمہ و مدینه منوره

الْهَى ○ بَحْرَمَةَ حَضْرَتِ إِمَامِ حُجْرَةَ صَادِقِ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

ولادت باسعادت :- ۱۴ ربيع الاول ۱۳۰۰ھ

وفات مبارک :- ۱۵ رجب ۱۳۶۹ھ بقول

مزار مبارک :- مدینہ منورہ جنت البقیع

اللہم ○ بَجْرَمَةَ حَضْرَتِ سُلْطَانِ الْعَارِفِيْنَ حَضْرَتِ شَيْخِ  
بَايَزِيدِ كَيْسَطَانِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت باسعادت :- ۱۳۶ھ وفات مبارک :- ۱۳ شعبان ۱۳۶۹ھ

مزار مبارک :- بسطام

اللہم ○ بَجْرَمَةَ حَضْرَتِ خَاجَةِ ابْنِ الْحَسَنِ خِرْقَانِي رَضِيَ اللهُ  
تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت باسعادت :- ۳۰۵ھ وفات مبارک :- ۱۵ رمضان المبارک ۳۲۵ھ

مزار مبارک :- خرقان

اللہم ○ بَجْرَمَةَ حَضْرَتِ خَاجَةِ ابْنِ الْقَاسِمِ كُرْكَانِي رَضِيَ اللهُ  
تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت :- نامعلوم وفات مبارک :- ۳۵۰ھ

مزار مبارک :- بوس

اللہم ○ بَجْرَمَةَ حَضْرَتِ خَاجَةِ ابْنِ عَلِيٍّ فَاْرَمْدِي رَضِيَ اللهُ  
تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت باسعادت :- ۳۳۳ھ  
 وفات مبارک :- ۴۰۱ھ ربيع الاول ۵۱۱ھ  
 مزار مبارک :- طوس

اللّٰهُمَّ ۞ بَجْرَمَةَ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ اَبُو يَعْقُوبَ يُوْسُفَ  
 هَمْدًا اِنِّي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ  
 ولادت باسعادت :- ۳۳۰ھ وفات مبارک :- یکم صفر ۵۲۵ھ  
 مزار مبارک :- مرو

اللّٰهُمَّ ۞ بَجْرَمَةَ خَوَاجَةِ جِهَانَ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ  
 عَبْدُ الْخَالِقِ عَجْدٍ وَاِنِّي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ۞  
 ولادت باسعادت :- نامعلوم . وفات مبارک :- ۱۲ ربيع الاول ۵۴۵ھ  
 مزار مبارک :- نغجدوان

اللّٰهُمَّ ۞ بَجْرَمَةَ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ عَارِفِ رَبِیُوگَرِي رَضِيَ  
 اللهُ تَعَالَى عَنْهُ  
 ولادت باسعادت :- نامعلوم . وفات مبارک :- یکم شوال ۵۱۵ھ  
 مزار مبارک :- ریرگر

اللّٰهُمَّ ۞ بَجْرَمَةَ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ حَمْدُودِ اَنْجِيرِ قَنْصَوِي  
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ .  
 ولادت باسعادت :- نامعلوم . وفات مبارک :- ۱۴ ربيع الاول ۵۱۵ھ

مزار مبارک ۱ - واکبئی رس فرنگ از بخارا

الْهِى ۰ بَجْرَمَةِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ عَزِيزَانِ عَلِيِّ رَامِيْنَتِي  
رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

ولادت با سعادت :- نامعلوم  
وفات مبارک :- ۱۴ رمضان ۱۰۳۵ هـ  
مزار مبارک :- خوارزم

الْهِى ۰ بَجْرَمَةِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ مُحَمَّدِ بَا بِاسْمَائِي رَضِيَ  
اللهُ تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت با سعادت :- نامعلوم .  
وفات مبارک :- ۱۰ جمادى الآخرة ۱۰۵۵ هـ  
مزار مبارک :- سمس مصانفات رشتين

الْهِى ۰ بَجْرَمَةِ حَضْرَتِ سَيِّدِ اميرِ كَلَانَ رَضِيَ اللهُ  
تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت با سعادت :- نامعلوم .  
وفات مبارک :- ۱۵ جمادى الآخرة ۱۰۷۲ هـ  
مزار مبارک :- سوغار مصانفات رشتين

الْهِى ۰ بَجْرَمَةِ خَوَاجَةِ جَهَانَ خَوَاجَةِ خَوَاجِگانِ سُر  
پِيَرَانَ حَضْرَتِ سَيِّدِ بَهَاؤِ الدِّينِ مُحَمَّدِ نَقَشِبَنْدِ مُشْكَلِ شَاءِ  
بِخَارِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت با سعادت :- ۱۰۳۵ هـ  
وفات مبارک :- ۲ ربيع الاول ۱۰۹۱ هـ

مزار مبارک :- " وحش " مصافات بخارا

اللہم ○ بجرمۃ حضرت خواجہ علاؤ الدین عطار  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ .

ولادت باسعادت :- نامعلوم وفات مبارک :- ۲۰ رجب ۸۰۲ھ  
مزار مبارک :- ۱۔ جتھانیاں

اللہم ○ بجرمۃ حضرت مولانا یعقوب چرخي رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ .

ولادت باسعادت :- نامعلوم وفات مبارک :- ۵ صفر ۸۵۰ھ  
مزار مبارک :- ہلفنون مصافات شادمان

اللہم ○ بجرمۃ حضرت خواجہ عبید اللہ آخوار  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ .

ولادت باسعادت :- شہرہ شقند رمضان شریف ۸۸۵ھ  
مزار مبارک سمرقند :- وفات مبارک :- ۳۰ ربیع الاول ۹۱۵ھ

اللہم ○ بجرمۃ حضرت مولانا محمد زاهد رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ .

ولادت باسعادت :- نامعلوم وفات مبارک :- یکم ربیع الاول ۹۲۶ھ  
مزار مبارک :- " وحش " مصافات بخارا

○ اللهم بجزمة حضرت خواجه درویش محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ولادت باسعادت : ۱۔ نامعلوم

وفات مبارک : ۱۱۔ محرم الحرام ۱۰۹۶ھ  
مزار مبارک : ۱۔ استقرار مقامات شرفارمہ پورہ اور المہر

○ اللهم بجزمة حضرت مہکامنا خواجہ کنز امکنکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ولادت باسعادت : ۱۱۸۹ھ

وفات مبارک : ۲۲۔ شعبان ۱۱۰۸ھ  
مزار مبارک : ۱۔ کنگ

○ اللهم بجزمة حضرت خاجہ باقی باللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ولادت باسعادت : ۱۰۶۱ھ

وفات مبارک : ۲۵۔ جمادی الآخر ۱۰۸۱ھ  
مزار مبارک : ۱۔ دہلی شریف

○ اللهم بجزمة امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی ناوروقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ولادت باسعادت : ۱۰۔ پشوال ۱۰۶۱ھ

وفات مبارک : ۲۴۔ صفر ۱۰۳۲ھ  
مزار مبارک : ۱۔ سرہند شریف

○ اللهم بجزمة عروۃ الوثقی حضرت خواجه محمد معظم صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ولادت باسعادت : ۱۰۔ پشوال ۱۰۸۶ھ

وفات مبارک : ۹۔ بیح الاول ۱۰۶۹ھ  
مزار مبارک : ۱۔ سرہند شریف

○ الهی بجرمة حضرت حافظ محمد حسین صاحب دهلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت باسعادت :- ۱۰ معلوم

وفات مبارک :- کشمیر

۱۱۱۹ھ

○ الهی بجرمة حضرت شیخ سنیف الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت باسعادت :- ۱۰ ۱۰۴۹ھ

وفات مبارک :- سرسند شریف

۱۰۶۶ھ لاهور

○ الهی بجرمة حضرت سید نور محمد سید اذنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت باسعادت :- ۱۰ نامعلوم

وفات مبارک :- ۱۰ ذی شریف

۱۱۳۵ھ

○ الهی بجرمة حضرت خواجہ شمس الدین حنیب اللہ

حضرت میرزا جانچانان مظہر شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت باسعادت :- ۱۰ ۱۱۱۶ھ

وفات مبارک :- ۱۰ محرم الحرام ۱۱۹۵ھ

۱۱۱۶ھ

○ الهی بجرمة مجدد مائة الثالث والعشیر نایب خیر

البشر خلیفة خدا مروج شریعة مصطفی حضرت مراداً عبد اللہ

المعروف نبیاً علام علیہ السلام صاحب دهلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت باسعادت :- ۱۰ ۱۱۵۴ھ

وفات مبارک :- ۲۲ صفر ۱۲۳۵ھ

۱۱۵۴ھ



مزار مبارک :- دہلی شریف

اللہی ○ بجز ممتہ غوثِ اودانِ محبوبِ زمانِ محبوبِ رخصان  
 حضرت شاہ آئیو سعید احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 ولادت باسعادت :- ۲ ذیقعد ۱۱۹۶ھ وفات مبارک :- یکم شوال ۱۲۵۰ھ  
 مزار مبارک :- دہلی شریف

اللہی ○ بجز ممتہ غوثِ اودانِ محبوبِ رخصان . حافظِ فشران  
 و سیکنتنا الی اللہ الہیجد حضرت شاہ احمد سعید احمدی  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 ولادت باسعادت :- یکم ربیع الثانی ۱۲۳۰ھ  
 وفات مبارک :- ۲ ربیع الاول ۱۲۷۰ھ مزار مبارک :- منیہ منورہ

اللہی ○ بجز ممتہ حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین  
 والمغربین و سیکنتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قنداری  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 ولادت باسعادت :- پنجشنبہ ۱۲۱۶ھ  
 وفات مبارک :- ۱۲ شوال ۱۲۷۰ھ  
 مزار مبارک :- موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

اللہی ○ بجز ممتہ زبڈۃ المفقہاء والمحدثین صاحب المقامات  
 الأحمديتہ . مصدر الکرامات الجلیة الغابی فی اللہ و الباقی یا اللہ  
 قیوم زمانِ محبوبِ رخصان سیدنا و مولانا حضرت خواجہ  
 حاجی محمد عثمان صاحب دامانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولادت با سعادت ۱۲۳۳ھ مزار مبارک :- موسیٰ زئی شریف

وفات مبارک :- ۲۲ شعبان ۱۳۱۴ھ

الْهِمِّي ○ مَجْرَمَةٌ مَجْمَعِ الْبَحَارِ مَطْهَرِ الْأَنْوَارِ الْعَالِمِ  
الْقَاضِي وَالْقُطْبِ الْكَامِلِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَلِيِّ بْنِ  
الْوَلِيِّ شَيْخِي وَإِمَامِي بِبُيُوتِ دَسْتَكِيذِرِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ مُحَمَّدِ  
سَيِّدِ رَاجِ الْمَلِكَةِ وَالِدَتَيْنِ صَاحِبِ دَامَانِي قَبْلَهُ وَكَعْبِهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ .

ولادت با سعادت :- ۱۵ محرم الحرام ۱۲۹۷ھ

وفات :- ۲۶ ربيع الاول بروز جمعہ ۱۳۲۳ھ مزار مبارک :- موسیٰ زئی شریف

الْهِمِّي ○ مَجْرَمَةٌ حَضْرَتِ الْفَائِي فِي اللَّهِ وَالْبَاقِي بِاللَّهِ وَسُبْحَانَ  
إِلَى اللَّهِ الْعَلِيمِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ حَافِظِ مُحَمَّدِ ابْنِ أَبِي هَانِئِمْ صَاحِبِ  
قَبْلَهُ وَالِدَتِهِ وَمُرْشِدِهِمْ عَزِيزِ لَوْلَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ .

ولادت با سعادت :- ۱۲۱۵ھ مزار مبارک :- موسیٰ زئی شریف

وفات شریف :- ۱۰ رجب ۱۲۷۱ھ

بِرَفِيعِ لَا شَيْءَ مُحَمَّدِ إِسْمَائِيلِ عَفَا اللَّهُ عَنْهُ رَبِّ رَادِ سِرِّ طَرِيقِهِ  
فَلَانِ عَلَيْهِ ..... رَحِمَهُ قَوْمًا وَمَحَبَّتِ وَمَعْرِفَتِ خُودِ عَمَّا  
فَرَمَا وَجَمَلِهِ حَاجَاتِ دِينِي وَدُنْيَوِي سَوَا نَجَامِ فَرَمَا وَجَبَعِيَّتِ  
ظَاهِرِيَّةِ وَبَاطِنِيَّةِ وَبَرَكَاتِ وَفِيوضَاتِ ابْنِ بَزْرْكَانِ رَوِيهِ كُنْتِ  
رَبِّنَا تَقْبَلِكِ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ هُ وَصَلَّى اللَّهُ

تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ هُ بِرَحْمَتِكَ

بِأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
نوٹ: وظیفہ کرتے وقت کلام کا کجا اپنا نام پڑھیں۔

# سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ

زبان فارسی و مختصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بازید و قباحن ابوالقاسم خورشید فر  
عبدخالق عارف و محمود شاہ دادگر  
پس علاء الدین یعقوب آل حمید پور  
خواجگی خواجہ باقی دارش خیر البشر  
پس محمد محسن نور محمد خوان زبیر  
زبان پس احمد سعید آل رازدان خیر و شتر  
خواجہ عثمان آنحضرت صفحہ زانچہ گویم بیشتر  
خواجہ ابراہیم حافظ قبلہ حق و بشر  
رحم کن برطفیل این عزیزان خوش سیر

احمد و صدیق و سلمان قاسم و جعفر دیگر  
محمد مجتبیٰ عطا بویوسف آپر محرمت  
بوعلی بابا ساسی پس کمال و نقشبند  
پس عبید اللہ و زاہد خواجہ درویش اجل  
پس مجدد عروہ الیقینی و سیف الدین بود  
جاہانگیرت عبد اللہ شاہ بوسجید  
پس جناب دوست محمد آل امام الادب  
پس سراج الدین محمد آفتاب نقشبند  
عالم مشر مندہ ام آفتادہ ام بردر گہت

عرض میدارد ذیح ناتوان و روسیاه  
مستجابش کن بجاہ صاحب خیر ایستہ

## شجرہ طییبہ (زبان اردو)

وہ جو میں منت رنخو انبار کی اسطے  
ان کے ہفتے اور سلمان فارسی کی اسطے

رحم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ کے اسطے  
وہ جو میں صدیق صفا با صفا و با وفا

وہ جو ہیں ست اسم امام زادہ صدیقی کے  
 محل ہوں میری مشکلیں صدقے امام بارید  
 نود آمد قلب کے میرے عطا کرے خدا  
 اور باطن کی صفائی دے مجھے رتہ حیم  
 صدقے اعلیٰ ولایت کے جو ہیں مختار کل  
 خواجہ رکت لے لے عقیدے سے حل کر سہمی  
 آن علی راستنی اور خواجہ بابا ہماں  
 خواجگان خواجہ و گلشا پیروں کے پیر  
 والی شہر نجارا خواجہ شہ نقشبند  
 دل کو روشن کر طفیل خواجہ زاہد ملی  
 کام کر شیریں طفیل خواجہ یعقوب چرخ  
 خواجہ باقی ملی کیواسطے طلعت سمی  
 اور امام حق شہ الامور با خدا  
 حضرت حصہ حصہ بدر دنیا دویں  
 از طفیل سید نور محمد غور کن  
 فضل کر مجھ پر طفیل شاہ عبد دل  
 دین و دنیا کا ولیہ پیر شاہ احمد سید  
 خواجہ عثمان کیسے دو جہاں کے دستگیر  
 بخش دے انہی محبت اور قطع ہا ہوا  
 اور معنی ماسوی اللہ شیخ ناں ابراہیم  
 خواجگان نقشبند کا نام لایا سے ذبیح

فقیر

جعفر صادق امام با صفا کیواسطے!  
 بر احسن خرقانی صاحبِ حنی کیواسطے  
 پیر گرگانی فارمڈ پیشوا کے واسطے  
 خواجہ نوریوسف شہ مجدد مکار کیواسطے  
 عبدالحق مجدانی پیشوا کے واسطے  
 خواجہ محمود صاحب با خدا کیواسطے  
 خواجہ سید کلال آن مقتدا کیواسطے  
 یعنی خواجہ نقشبند شکل کشا کیواسطے  
 اور علاؤ اللہ نقیب الامصیا کیواسطے  
 خواجہ درویش خواجہ امکنہ کیواسطے  
 اور احزاب دلی حق رسا کیواسطے  
 دور کر میری طفیل اس با خدا کیواسطے  
 اس مجدد الوت ثانی حق ناکو واسطے  
 اور سلف الدین حسا اولیا کیواسطے  
 اور مظہر جان جاناں مقصد الیواسطے  
 اور حضرت بو سعید با صفا کیواسطے  
 پیر میرے دوست محمد حق رسا کیواسطے  
 قلبہ حاجا کعبہ مدقا کے واسطے  
 واسطے آن شاہ سرسج حق ناکو واسطے  
 داد میری کو پونج آن مقتدا کیواسطے  
 بخش دیکو ہم کو ان صوب با خدا کیواسطے

خواجہ عطار

ھولیاں بھر بھر کے لئے ہم بے نواؤں کو سخی  
دیر سے ہیں ہم پڑے در پر تیرے

## دُعَاۃٌ مُّعَظَّمَةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّكْمٰنِ الرَّكِيْمِ

اس دعا کو روزانہ صبح اور بعد از نماز شام وظیفہ کریں۔ سات سات بار اور  
کم از کم تین تین بار پڑھ کر اپنے سینہ اور سارے وجود پر دم کریں۔ اس طرح سے کہ ہاتھوں پر دم کر  
کے سارے وجود اور منہ پر ہاتھ پھیریں۔ واسطے حفاظت اور برکت و نصرت اور نعمت ہی نعمت اور  
تسخیر و عوارض دشمنان کیلئے مجرب ہے بے نقص و تالی۔ دُعا یہ ہے :-

يٰۤاَيُّهَا اللهُ - بِطَيْفِ صَنْعِ اللهِ بِجَبَلِ سَبْتِ اللهِ - دَخَلْتُ فِي  
كَتَفِ اللهِ وَتَشَفَعْتُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - بِدَوَابِ  
مُلْكِ اللهِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ هُ يَا أَيُّهَا أَهْيَلِ  
أَهْيَاشِ أَهْيَاشِ - حَبِيتُ نَفْسِي عَجَابِ اللهِ وَنَمَعْتُهَا بِآيَاتِ اللهِ وَ  
بِآيَاتِ الْبَيْتَاتِ حَقِّي مِنَ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ هُ حَبِيتُكَ عَنْ مَبْنِي وَ  
أَسْرَافِيكَ مِنْ خَلْفِي وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَّوَّلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَّمَ أَمَانِي وَ مِيكَائِيلُ كُنِّي قَيْسَارِي وَعَصَى مُوسَى سَلَامُ اللهِ عَلَيْهِ  
فِي يَدِي فَتَنِّي رَأَيْتِي هَابِنِي وَخَاتَمُ سَلِيمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى لِسَانِي  
فَتَنِّي تَكَلَّمْتُ إِلَيْهِ قَضَى حَاجَتِي وَرَوَى يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى وَجْهِ  
فَتَنِّي رَأَيْتِي يُحْيِي مَيِّتِي هُ وَاللهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بِي وَهُوَ السَّمْعَانُ بِهِ  
عَلَى أَعْدَائِي هُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ هُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ هُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَحَبِيبِهِ سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمَمَةِ وَكَاشِفِ الْعَمَةِ وَعَلَى اللَّهِ وَصَحْبِهِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## اسناد دعائے حزب و البحر

بزبان اردو

جاننا چاہیے کہ مشائخ کبار اور عالمان  
کا مکار فرماتے ہیں کہ یہ دعائے حزب البحر  
واسطے برائے جملہ مقاصد دنیوی و دنیوی  
کے موجب ہے۔ اگرچہ پڑھنے والے  
اور مطلوب کے درمیان بعد المشرقین ہو  
تو بھی انشاء اللہ اس دعا کے پڑھنے سے  
مطلوبہ حاصل ہو جاوے گا۔ اسی واسطے اس  
دعا کو کبریٰ ت احمد اور اکبر اعظم کہتے  
ہیں اور ساتھ ہی عالمان کیا فرماتے ہیں  
کہ اس دعا کی چلکشی سب دعاؤں سے افضل  
ہے کیونکہ اس دعا میں رحمت کا خطرہ نہیں  
اور جب چاہے کہ اس دعا کی چلکشی کا ارادہ  
ہو تو پھل پھل چلکشی شروع کرتے وقت  
حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ علیہ

بزبان فارسی

بدانکہ مشائخ کبار و عالمان کما  
فرمودہ اند کہ اس دعا برآمدن جمیع حاجات  
دینی و دنیوی موجب است۔ اگر ایاناً مابین  
دعوی و مطلوب بعد المشرقین باشد از حیث  
کہ اس را کبریٰ ت احمد و اکبر اعظم منخوانند و  
نیز فرمودہ اند کہ دعوت این دعا از فضل  
است بسبب آنکہ رحمت را درین دعا  
داخل نیست۔ و چون خواهد کہ عمل این دعا  
بجاء آرد۔ باید کہ مرادشیں بخوید۔ و سلسلہ دعوت  
بصاحب این دعا یعنی حضرت شیخ کبریٰ یعنی  
حضرت شیخ ابوالحسن الشاذلی رحمہ اللہ  
تعالیٰ متصل گردانند و ہر نسبت کہ بہ  
نشیند در آنکے دعوت اول بار قبل از  
دعا اعتصام را بخواند۔ یا از دعا را

خواندہ یا شد و باز دقیقیکہ از جائے  
 خود استاده شود. اقامت لایک بار  
 خواندہ پر دو و مقصد خود را بر سر اقامت  
 رساند و در آشنائے دعوت جمیع شرائط  
 را عامل مرعی دارد و طریقہ دعوت و  
 انصاب دعائے حزب البحر مطابقت حضرت  
 امیر المؤمنین علیؑ پرین طرز است کہ خواندہ  
 آن سہ صد شخصت بار است. چنانچہ  
 کہ عامل شود اولاً بر نیت ادا نئے زکوٰۃ  
 بآئینک جلیلی و جمالی اشیاء و اعشاک  
 و روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ  
 دارد. پس اگر دعوت سہ روزہ کشد  
 ہر روز یکصد و سبب بار بخواند. و اگر  
 دو روزہ روز کشد ہر روز دوسو  
 بار بخواند. و اگر دعوت سہ روزہ  
 کشد ہر روز دو روزہ بار بخواند اول  
 را چلہ صغیر نامند و دوم را چلہ کبیر  
 نامند و سوم را چلہ اکبر می نامند ازین  
 چلہ ہستے سہ گانہ ہر یک کہ کشد بطریق  
 مرقوم بالا عمل کردہ باشند.  
 تا بحمد الحیوان جلالی و ما

کی روحانیت شریف کا تصور کرے،  
 اور ان کی روحانیت شریف سے توسل  
 پکڑے اور امداد باگاہ الہی میں طلب  
 کرے۔ پھر دعا کو اس طرح شروع کرے  
 کہ دعا سے پہلے ایک بار اعمقاص پڑھے  
 اور پھر دعا پڑھنا چاہے، بار بار ادا  
 جب بتجدید وضو کی نیت سے یا رفع  
 حاجت و بیت الخلاء کی نیت سے اٹھنا  
 چاہے۔ تو ایک بار اقامت دعائے  
 حزب البحر شریف پڑھ کر چلہ سے اٹھے  
 اور اسی طرح سارے چلہ میں ملوث نہ رکھے  
 اور یاد رہے کہ طریق دعوت اور چلہ  
 کشی ہمارے حضرات کبار خواجگان  
 نقشبندیہ مجددیہ احمدیہ سعیدیہ  
 کے طریقہ عالیہ کے مطابق اسی طرح پر  
 ہے۔ کہ کل تعداد پڑھنے دعا کی اور  
 زکوٰۃ تین سو ساٹھ بار ہے اور چلہ تین  
 قسم پر ہے۔ ایک چلہ صغیر ہے اور دوسرا  
 چلہ کبیر ہے اور تیسرا چلہ اکبر ہے۔  
 چلہ صغیر کل تین دن کا ہے اور ہر روز  
 دعا حزب البحر شریف اکیسویں بار

### خروج منہ جمالی

در ایام دعوت و چپکشی از جمالیات  
 جمالی و جمالی یعنی از گوشت و شیر  
 و روغن و شیرینی و پیاز و سیر پرزیند  
 و چینی خواهد که شروع کند حزب مذکور  
 را اول غسل کرده و خوشبوئی بر بدن  
 مالیده و جامه مالیده لباس غیر غلیظ  
 نوزیاشته یعنی جامه احرام پوشیده  
 در مسجد با تمکاف و با صوم ملام  
 نموده زودقبله کرده بخواند اگر محدث  
 شود وضو تازه کرده دوگانه ادا نموده  
 حزب را تمام سازد و گرنه بمرجعت  
 بود و کس شروع حزب سر روز غسل  
 کرده باشند و همین شرائط مذکوره  
 در دو سازد بعد از فراغ نماز دعوت  
 در شب و روز از پنج بار نقصان نکند  
 بعد از نماز پنجگانه در خود ساخته نافه  
 نکند و اگر نتواند در خود سازد  
 وقت کم حصین نکند بعد از نماز صبح  
 عصر و شام و اگر جایاقضا شود  
 تدارک آن در وقت دیگر نماید

پڑھنی پڑتی ہے اور تیسرے دن تین سو  
 ساٹھ بار جو جائے گا  
 اور چلہ کبیر بارہ دن کا کاٹنا پڑتا ہے  
 اس طرح کہ ہر روز تین بار دعائے  
 حزب البحر شریف پڑھنی ہوگی اور پارہوں کی  
 روز تین سو ساٹھ بار زکوٰۃ پوری ادا ہو  
 جائے گی اور چلہ اکبر تیس دن چلے میں  
 بیٹھنا پڑتا ہے

اور ہر روز دعائے حزب البحر شریف  
 بارہ بار پڑھنی ہوگی یہاں تک کہ  
 مہینہ میں تین سو ساٹھ بار زکوٰۃ جا کے  
 پوری ہوگی اور چلہ کئی کے بعد وہ  
 حامل ہو جائے گا اس کے بعد روزانہ تین  
 رات میں پنج بار یا تین بار سے کم زچہ  
 نماز پنجگانه کے بعد یا تین اوقات  
 فجر، عصر، شام کے بعد تین مرتبہ  
 دن رات میں ضرور پڑھے اور یاد رہے  
 کہ ایام چلہ کئی میں با وضو رہے  
 خاکر دعا پڑھتے وقت تازہ وضو  
 کر کے دعا پڑھتا رہے روقبلہ  
 ہو کر پڑھے مسجد میں تمکاف بیٹھ کر



پڑھتا رہے۔ چلہ کشتی کے ایام مسجد میں  
بجائے اعتکاف بیٹھا پڑھتا اور جتنے  
دن کا چلہ کاٹنا ہو ان سب ایام میں  
روزہ بھی رکھنا پڑھتا۔ یعنی چلہ کشتی کے  
ایام با وضو و با صوم اور مسجد میں  
بجائے اعتکاف گزارنے پڑیں گے۔  
ادنیٰ چلہ کے ایام میں سر روز غسل کر کے  
دعوت شروع کرے اور ہر روز خوشبو لگا  
اور عطر بدن پڑے۔ اور جامہ آسرام  
پہنے یعنی دو چادریں ایک تہ بند اور  
دوسری چادر اوپر کرنے کے لئے۔ اس طریق  
پر چلہ پورا کرے اور معنی نہ رہے کہ چلہ  
کے ایام میں حلالی اور حجابی اشیاء سے  
پرہیز کرے۔

حلالی اور حجابی اشیاء کی تفصیل میں  
اہل دعوت و ریاضت نے کہا ہے  
کہ اَلْحَيَوَاتُ حَلَالِيَّةٌ  
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهُ نَهْوٌ حَجَابِيٌّ  
یعنی نفس حیوانی حلالی ہے۔ اور حیوان  
میں گوشت جانور کا اور اُون وغیرہ  
آگیا۔ یعنی حلالی اشیاء میں گوشت  
اور اُونی کپڑے پرہیز ہوگی اور  
جو کچھ حیوان سے نکلتا ہے وہ حجابی  
کہلاتا ہے۔

(یعنی حیوان سے جو کچھ چیزیں نکلتی ہیں  
وہ حجابی ہوں گی۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ یہ  
حجابی اشیاء ہیں)

حلالی اور حجابی دونوں چیزوں سے وقت و ایام حلالی پرہیز کرنا از حد ضروری  
ہے۔ ساتھ ہی تقوم۔ پیاز۔ شیرینی وغیرہ سے بھی پرہیز کرنا ضروری ہے، خشک  
روٹی۔ گندم اور جو وغیرہ کی کھانے۔

اعتصام دُعَاةِ عَرَبِ الْحَبَشَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ  
رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ مِنَ عِبَادِ سُبُوهُ إِجْبَاهَالَةَ شَمَّ  
قَاتِبٍ مِنْ بَعْدِهِ وَأَمَلُوا قَاتَهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَكَذَلِكَ نَقُصُّكَ  
الْآيَاتِ وَلِتَسْتبينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ  
أَعْبُدَ الَّذِينَ سَدَّ عُرُونِ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ  
وَتَدَّ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا الْمُهْتَدِينَ شَمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ  
الْغَمِّ أَمَنَةً لَعَسَا يُغْشَى طَائِفَةٌ مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ لَمْ أَهْنَمُوا  
أَنْفُسَهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَذَا  
لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ سَبْقِيءٍ قُلْ إِنَّا لَأَمْرٌ كَلَّا اللَّهُ يُخْفُونَ فِي  
أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ  
مَا قَاتَلْنَا هُمْ نَسَائِلُ لَرَكُنْتُمْ فِي بَيْوتِكُمْ لَئِنْ أَدْرَأَ اللَّهُ عَنْكُمْ  
أَنْقَلُوا إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ  
مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ سَرَعًا سَجَدًا  
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ  
أَثَرِ الشُّجْرِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ  
كَزُرِّعٍ أَخْرَجَ شَطَاكَ فَادْرَكَ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوْقِهِمْ  
يُجِيبُ السُّرْعَةَ لِيَجْيِظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا إِبْرَاهِيمَ إِبْرَاهِيمَ  
حَا حَا كَالِ ذَالِ ذَالِ سَائِرِ اسْمِينَ صَادٍ صَادٍ صَادٍ عَيْنِ عَيْنِ فَاتَى  
كَافٍ لَامٍ مِيمٍ نُونٍ هَمزة هَا يَا هُ رَبِّ كَتَيْبِرُ وَلَا تُغْشِرْ عَلَيَا يَا

رَبِّهِ ۞ حروف تہجی را بیک دم بخواند۔ (حروف تہجی کو ایک ہی سانس سے پڑھے)

## ○ دُعَاءُ حَزْبِ الْبَجْرِ ○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي وَ  
عَلِمْتَكَ حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي لَنْ نَقْرُ  
مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَأْذِنُكَ الْعِظَمَةَ  
وَالْحَرَكَاتِ وَالتَّكَلُّفَاتِ وَالْأَسْرَافَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ  
الطُّغُونِ وَالشُّكُولِ وَالْأَذْهَامِ السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنِ مَطَالَعَةِ  
الْعُيُوبِ فَقَدْ أَبْشَى الْمُؤْمِنُونَ وَدَلَّوْا زِلْزَالَ الْأَشْهُدِيَاءِ وَإِذَا يَقُولُ  
الْمَسَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
إِلَّا غُرُورًا فَتُبَّتْ عَلَيَّ دِينِكَ وَأَنْصَرْنَا وَسَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ رِيَالِ  
پر حضرت شیخ ابوالحسن شافعی کی روحانیت شریف کا تصور کر کے اور حضرت شیخ

اور اس دعائے شریف کے تول سے بارگاہ الہی میں اپنی حاجت دعائی اور  
کارانی دکامیابی کا سوال کرے) گما سَخَّرْتِ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ  
السَّلَامُ وَسَخَّرْتِ الْمَنَارَ لِسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَسَخَّرْتِ الْجِبَالَ وَالْمَجْدِيدَ لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتِ  
السَّرِيحَ وَالشَّيَاطِينَ لِسَيِّدِنَا سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتِ الْمَلَكَ  
وَالْمَلَائِكَةَ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
وَسَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةَ  
وَبِحَجْرِ الدُّنْيَا وَبِحَجْرِ الْآخِرَةِ وَسَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ بِإِذْنِ رَبِّكَ

بِسْمِ اللَّهِ مَكْتُوبٌ كُلُّ شَيْءٍ ۞ كَهَيْعَصٍ ۞ كَهَيْعَصٍ ۞  
 کھئی عَص کی کھئی عَص کو تین مرتبہ پڑھے اور پہلی بار دونوں ہاتھوں کی انگلیاں  
 بند کرنی شروع کرے۔ اس طرح سے کہ (لک) پر خنصر انگل اور (ھ) مفر انگل  
 (ری) پر وسطی (ع) پر سیاہ (ص) پر انگوٹھے پھر دوسری بار پڑھے اور  
 یہ ترتیب مذکورہ ہر حرف کے مقابلے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھولے اور پھر تیسری  
 بار پڑھے اور یہ ترتیب مذکورہ ہر حرف کے مقابلے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کرے  
 جب دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند ہو جائیں تو پھر آگے پڑھنا شروع کرے اور  
 اَنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ (ہر دونوں ہاتھوں کی خنصر انگلیاں کھولے  
 وَاَفْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ (ہر دونوں ہاتھوں کی مفر  
 انگلیاں کھولے) وَاَعْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (ہر دونوں کی  
 ہاتھوں کی وسطی انگلیاں کھولے) وَاَرْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ (ہر  
 پر دونوں ہاتھوں کی سیاہ انگلیاں کھولے) وَاَرْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ  
 الرَّازِقِيْنَ (دو ہاتھوں کے کھولے) وَاَحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ (دو  
 ہاتھوں کی دونوں ہاتھوں کو دم کر کے سارے دو ہاتھ پھیرے) وَاَهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ  
 الظَّالِمِيْنَ ۞ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمًا طَيِّبَةً كَمَا هُمْ فِي  
 عَلَيْكَ وَاَسْرَهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاَحْمِلْنَا هَا هَا هَا  
 الْكِرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ  
 لِعُسْرِنَا وَاَيِّدِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا  
 وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَعْرِنَا وَخَلِيفَةً فِي اَهْلِنَا وَاظْمِسْ عَلَيْنَا وَاَجْمَعْ  
 اَعْمَلَانَنَا وَاَمْسُخْهُمْ رِيْهَانًا بِرُحْمَةٍ بِرِزْمِيْنَ بِرِجَالِ ذَلْتِ وَخَوَارِ شَمَانِ

زمین پر کیاں مارے) علی مکانہم فلا یستطیعون للضی ولا المحبج  
 الینام ولو نشاء لطمسنا علی أعینہم فاستبقوا الصراط فانے  
 یصرون ۵ ولو نشاء لمسخناہم علی مکانہم فاما استطاعوا  
 مضیاً ولا یزجعون ۵ لیس ۵ والقرآن الحکیم ۵ انک لیس المرسلین  
 علی صراط مستقیم ۵ تنزیل العزیز الذلیل ۵ لئنذر قوماً ما  
 اندر اباؤہم فہم غفلون ۵ لقد حق القول علی اکثرہم  
 فہم لا یؤمنون ۵ شاہت الوجہ در بارہر بارنجیل زلت وغاری  
 در کوئی دشمنان زمین پر کیاں مارے)

وَعَنْتِ الْوُجُوہُ لِلْحٰجِی الْقِیُومِہِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا  
 طس ۵ طسم ۵ حمعسق ۵ مروج البحرین یلتقیان ۵ بینہما  
 بوزخ لا یبعیان ۵ حمہ حمہ حمہ حمہ دالہ چہ حامیم پر  
 پر پہلے حمہ حامیم کو پڑھتے ہوئے آگے کی طرف پھونک مارے اور دوسرے  
 حامیم پر پیچھے کی طرف اور تیسرے پر دائیں طرف کو اور چوتھے پر بائیں طرف کو اور  
 پانچویں پر اوپر کو اور چھٹے حامیم پر پیچھے کو دم کر کے آگے پڑھا شروع کرے) رفعت  
 بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی کُلَّ بَلَدٍ وَقَصَائِدٍ یَّحْمِدُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ التَّسْتِ  
 وَتَاَمَّتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیعِ الْاَقَاتِ وَالْعَاهَاتِ اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا  
 بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا بَعْدَ اِیْکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنَا  
 بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا وَکَتَبَ اَبُو الطَّالِبِ عَلَیْمِیْنَ عَنَّا  
 اللّٰهُمَّ یَا حَافِظَ اِحْفَظْنَا وَیَسِّرْ لَنَا اُمُورَنَا وَحَصِّلْ لَنَا مُرَادَنَا ۵ حمہ  
 حمہ الامور ووجاء النص دس ساتویں حامیم کو پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو  
 دم کر کے اور سینے کو بھی دم کر کے دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر اور دھارے وجود پر

پھیرے اور حُجْوَةُ الْأَمْرِ پڑھتے وقت دل میں یہ خیال کرے کہ برکت اس عاشرین  
 حزب البحر کے اور حضرت شیخ ابوالحسن شاہ ذلی رحمۃ اللہ علیہ کی برکت سے میری سارے  
 وجود کی ظاہری اور باطنی سب بیماریاں اور تکلیفات اور تنگیاں اور تنگ دستیاں دور  
 ہو گئیں۔ اور حُجْوَةُ النَّصْرِ پڑھتے وقت یہ خیال کرے کہ ہر قسم کی سلامتیاں اور خوشیاں  
 اور راحتیں اور نعمت و شفاء دولت غنا و ظاہری و باطنی اور دولت مندی میرے وجود  
 میں آگئیں۔ فَعَلَيْنَا لَا يَتَصَرُّونَ ۝ حَمْدٌ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ  
 الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَاثِرِ النَّبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي  
 الظُّلُمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْيَهُودُ الْمُصْبِرُونَ بِسْمِ اللَّهِ مَبْنِيَا  
 تَبَارَكَ حَيْطَانًا لَيْسَ سَقْفًا كَهَيْعَتِهَا كَهَيْعَتِهَا  
 حُجْوَةُ حُرُوفِ پُر سہ ایک حرف پر یعنی کات پر خضر اور ہا پر نصر یا پر وسطے دریانی  
 انگل اور عین پر سیاہ اور صاد پر ابھام انگوٹھے دونوں ہاتھوں کے بند کرے  
 اور پھر آگے پڑھے۔

كَيْفَ بَيْنَا حَمْدُ حَسَقٍ (حَمْدُ حُرُوفِ پُر سہ ایک حرف پر اس  
 طرح سے کہ حاکم پر انگوٹھے اور تم پر سیاہ انگلیاں دونوں ہاتھوں کے اور عین پر وسطے  
 انگلیاں۔ سین پر نصر انگلیاں اور قاف پر خضر انگلیاں دونوں ہاتھوں کے کھولے  
 اور پھر آگے پڑھا شروع کرے) حَيْطَانًا هَ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ۳ بَارِ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا  
 وَعَيْنُ اللَّهِ بِنَاظِرَةٌ عَلَيْنَا نَحْوَلُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ  
 قَدْرِهِمْ مُحِيطٌ وَبَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي تَوْجِ مُحَمَّدٍ فَ  
 اللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

بار ۳

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

بار ۴

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝  
أَهْوِزْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَاتِ لَهَا مِنْ سِتْرٍ مَا خَلَقَ .

بار ۳

بار ۳

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى جَبِيهِ خَيْرِ خَلْقٍ مَخْلُوقٍ  
وَاللهِ دَامَ مَا بِهِ أَجْمَعِينَ ۝

منت بالخیر شد

## اختتام حَرْبِ الْبَجْرِ

يَا اللَّهُ يَا نُورَ يَا حَيُّ يَا مُبِينُ أَسْتَجِبُ مِنْ  
تُورِكَ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ عِلْمِكَ وَفَهَّمْتَنِي مِنْ حِكْمِكَ وَأَسْمَعْتَنِي  
مِنْكَ وَأَبْصَرْتَنِي بِكَ وَأَقْسَمْتَ بِشَهَادَتِكَ وَعَزَّمْتَنِي  
الطَّرِيقَ إِلَيْكَ وَهَوَّنْتَ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيَّ يَا عَظِيمُ اسْمِعْ  
دُعَائِي بِخَصَائِصِ نُطْفَتِكَ ۝ آمِينَ ۝ آمِينَ ۝ آمِينَ ۝

اَعُوذُ بِكَ اللهُ التَّامَاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ هَ يَا  
 عَظِيمَ السُّلْطَانِ يَا قَدِيرَ الْإِحْصَانِ يَا دَائِمَ النُّجُومِ يَا بَاسِطَ  
 الرَّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا حَافِضَ  
 كُنُوسِ بَخَائِبِ يَا مَوْجُودًا عِنْدَ السُّدُودِ يَا حَقِيْقَ اللَّطْفِ يَا  
 بَطِيْفَ الصَّنْعِ يَا حَلِيْمًا لَا يَجْعَلُ اقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ هَ اَللّهُمَّ يَا سَمِيْعَ الْمَخْرُوجِ الْمَكْتُوْنِ  
 السَّلَامِ الْمُنْتَزِلِ الْقُدُّوسِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا  
 دَهْرُ يَا دَهْمُ يَا دَهْمُ يَا دَهْمُ يَا أَسْرَلُ يَا أَسْرَلُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ  
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا أَحَدٌ هَ يَا مَنْ لَمْ يَزَلْ يَا هُوَ  
 يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَمْ يَعْلَمْ إِلَّا هُوَ  
 يَا كَاتِبُ يَا كَاتِبَانِ يَا رُوْمُ يَا كَاتِبُ قَبْلَ كُلِّ كُتُوْبٍ يَا كَاتِبُ  
 بَعْدَ كُلِّ كُتُوْبٍ هَ يَا أَسْرَاهِيَا زُوْنِي أَمْبَاءُ ذِكْ يَا حَبِيْبِي  
 عِظَامِ الْأُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلَى جُلِيْبِكَ بَعْدَ عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ  
 عَلَى حَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَإِنْ تَوَلَّوْنَا نَعْلُ حَسْبِي اللهُ لَا  
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ  
 كُنِيْسَ كَيْسَلِيَه سَقِيْبِي هَ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ هَ اللهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْلِ سَقِيْبِي هَ حَمْدًا مَلَكِيَّتِ  
 وَسَلَمَتًا وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَحَلَةَ آلِ  
 إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اَمَّا فَحَمِيْدٌ مُجِيْدٌ هَ  
 سَمَّتْ مِنْهُ اِحْتِمَا حَزْبِ الْبَحْرِ شَرِيْفِ بِفَضْلِهِ وَرَمَعَهُ  
 تَعَالَى هَ نَقَطُ



# وظائفِ یومیہ ، فقیر یا محتسب

(۱)

بر نماز کے بعد یہ وظیفہ روزانہ کیا کرے پانچول نمازوں میں سے کسی ایک وقت میں بھی قضا کرے۔ وظیفہ یہ ہے :-

عَلَّ قُلُّهُوَ اللهُ شَرِيفٌ ۳ بار

عَلَّ دَعْوُ شَرِيفٌ ۳ بار

آیۃ شریف :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰  
وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهٗ مَخْرَجًا وَيَزِدْ لَهُ مِمَّا رَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ  
لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ  
بِالْحَمْرِ اَمْرٍ ۚ وَتَدَّجَعَلَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۙ اے سب  
پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے

## اور بعد از نمازِ فجر اور شام :

یہ وظیفہ کرے اور اپنے سینے اور ہاتھوں کو دم کرے اور ہاتھوں کو سارے جوہ  
احسب پر پھیرے تو انشاء اللہ بفضلِ خدا حمد و تکلیفات اور مصائب محفوظ رہے  
اور شرحین و اش، سحر و جادو وغیرہ سے حفظ و حمایت الہی میں آجائے۔  
وظیفہ یہ ہے :-

آیۃ الکرسی شریف تا خالدون ۰  
آیات شریف : لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ  
تَارِبُ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۰ ۳ بار یا سات بار آخر سورۃ توبہ

آیات شریفہ - لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ تَأْخُذُ سُوْرَةُ  
الْحَشْرِ

هُوَ الْجَبَلُ الَّذِي تُرْعَى شَفَاعَتُهُ ۝  
يُكَلِّمُ هَذِيحًا مِّنَ الْأَهْوَالِ الْمُتَّحِمِ ۝

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ ۝  
وَالْقَرِيفَيْنِ مِّنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجْمِ ۝  
يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا تَبَدُّا ۝

عَلَى جَبَلِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ ۝

روزانہ گیارہ بار یا ۳ بار - یہ آیات پڑھیں۔

اور وَطَّأَتْ قَلْبُ رَبِّ الْعُدَى مِنْ بِأَسْبِهِمْ فَرْقًا

فَمَا تَفَرَّقَ بَيْنَ أَلْبِهِمْ وَأَلْبِهِمْ

فَسَمِعَتْ كُنَى بِرَسُولِ اللَّهِ نَضْرَةً

إِنْ تَلَعْتَهُ الْأُسْدُ فِي الْأَعْيَامِ لَمْ تَحْمِمْ

یہ آیات اور آخر میں یہ بیت درود شریف والا!

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا تَبَدُّا ۝

عَلَى جَبَلِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ ۝

گیارہ بار یا ۳ بار روزانہ وظیفہ کر کے اور اپنے سینے اور ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھوں کو سارے وجود پر پھیرے۔

اور صلوٰۃ ناریہ تفسیر نیمیہ بھی روزانہ گیارہ بار وظیفہ کرے۔

صلوٰۃ ناریہ یہ ہے ؟!

# صَلَوَاتُ نَبِيِّهِ تَفَرِّحِيهِ وَتَرْطِبِيَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَخَلَّاهُ بِهِنَّ الْعُقَدُ وَ  
 تَوَفَّرَ بِهِنَّ الْكُرْبُ وَتَقَضَى بِهِنَّ الْخَوَائِجُ وَتَنَالَ بِهِنَّ  
 الرِّعَائِبُ وَحَسُنَ الْخَوَاتِيمُ وَكَيْسَتْ سَقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ  
 الْكَرِيمِ وَعَلَى اللَّهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ مُحْتَرَبٍ وَنَفْسٍ بَعْدَهُ  
 كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

تَمَّتْ سِتَامُ سُدُّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۱۱  
 خلاسلول حضرت خواجگان نقشبندی مجددیہ دوسرے مرتبہ  
 عثمانیہ راجہ و نیاں قبات و مقامات با تفصیل

اُردو	فارسی
<p>(جاننا چاہیے)</p> <p>امام ربانی مجدد و منور الف ثانی          حضرت شیخ احمد سرہندی ف روتی          رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ          کریم نے انسان کو دس لطائف سے مرکب          کیا ہے۔ پانچ لطائف عالم امر سے          ہیں اور پانچ لطائف عالم خلق          سے۔ پانچ لطائف عالم امر کے۔</p> <p>۱۔ قلب ۲۔ روح ۳۔ سہر          ۴۔ حسی اور ۵۔ اخفی میں اور          پانچ لطائف عالم خلق کے۔</p> <p>۱۔ نفس اور اربعہ عناصر (باد، آب          آتش، خاک) ہیں۔ اور اربعہ عناصر          کے لطائف چار کو اسی ترتیب سے</p>	<p>بدانکہ</p> <p>نزد امام ربانی مجدد و منور          الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی          فاروقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و افاضنا          اللہ تعالیٰ من فیوضاتہ و برکاتہ انسان          مرکب از ۱۰ لطائف است۔ پنج لطائف          از عالم امر اند و پنج دیگر از عالم خلق۔          پنج لطائف از عالم امر</p> <p>۱۔ قلب ۲۔ روح ۳۔ سہر          ۴۔ حسی ۵۔ اخفی اند۔ و پنج لطائف          از عالم خلق لطیفہ</p> <p>۱۔ نفس ۲۔ باد و ۳۔ آب          ۴۔ و نار و ۵۔ و خاک اند          بدی ترتیب طحولا دارد</p>

یاد رکھو :- ہر لطیفہ راز لطائف  
 اصل است جلا۔ و اصول این لطائف  
 فرق عرش مجید اند و بلا حکایت  
 عقن دارند حق تعالی بقدرت کاملہ عرش  
 ای جو اہر محرقہ را در چند جا از جسم انسانی  
 نمودار ساخته و بسبب علائق و عوائق  
 و خلط و نقصانی و حیوانی این ماصول  
 خود را فراکش ساخته اند و توجہ شیخ  
 کامل مکمل از اصول خود آگاہ و خبردار  
 شوند۔ و حیلے با اصول خود پیداے کنند  
 باید دانست

پس برائے تمہذیب لطائف و  
 و تنویہاں و عروج لطائف و پروانان  
 و رسیدن آں باصول خود و منضم شدن  
 آں باصول مشرک کرام ما رضوان اللہ تعالیٰ  
 علیہم اجمعین۔ سہ طریق وضع ساخته اند۔

### پس طریق اول

ذکر است قرآن پر دو قسم است  
 ذکر اسم ذات بر لطائف بلاں و دش  
 کہ زبان ما بکام چسپانیہ و دل را  
 از خواطر و حدیث نفس تہی سازد

خیال اور لحاظ میں رکھیں۔

(اور جانا چاہیئے) کہ عالم امر اور عالم خلق  
 کے لطائف کے ہموں جدا جدا ہیں۔  
 اور ان لطائف کے ہموں عرش مجید  
 کے اوپر بارگاہ کبریا و فواکھال میں  
 مسکن گزین ہیں۔ اللہ کریم نے ان  
 اصول کے فروع یعنی (لطائف) کو  
 جسم انسانی میں اپنے مخصوص مواضع  
 پر ودیعت کئے ہیں اور بسبب علائق  
 اور عوائق دنیا تے دنی کے انسانی  
 وجود میں آکر نفس و شیطان کے غلبہ  
 کے باعث لطائف مذکور ادھیری کوٹھری  
 میں گر گئے ہیں اور اپنا نور کم کر بیٹھے  
 ہیں اور اصول و فروع کے آپس کا رشتہ  
 ٹوٹ جائیکے باعث لطائف یاد الہی سے  
 غافل ہو گئے ہیں حالانکہ غرض یہ تھی  
 کہ ہموں و فروع کے تعلق قائم رہنے سے  
 انسان مدام یاد الہی میں مصروف اور محلا  
 رہے گا اور انسان کو معرفت الہی  
 نصیب ہوگی۔ تو اس معرفت الہی کے  
 حصول کے لئے اللہ والوں (نیرنگان

دین نے تین طریقے وضع کئے ہیں :-  
 ۱۔ پس اول طریق ذکر ہم ہے اور یہ دو قسم  
 ہے مائل ذکر اسم ذات اور دوسرا  
 ذکر نفی و اثبات ۔ اور ذکر اسم ذات کا  
 طریقہ یہ ہے کہ زبان ناکہ سے لگا کر خیال  
 سے اپنے قلب پر "اللہ" اور  
 حیلہ لطائف پر "اللہ" کہے ،  
 (لطیفہ قلب) کا مکان جسم انسانی میں  
 بائیں پستان کے نیچے بفاصلہ دو انگشت  
 واقع ہے (اور لطیفہ روح) کا مقام  
 دائیں پستان بفاصلہ دو انگشت دو  
 انگشت واقع ہے (اور لطیفہ ستر)  
 کا مقام برابر بائیں پستان کے دفاع گل  
 جانب سینہ واقع ہے (اور لطیفہ خفی)  
 کا مقام برابر بائیں پستان دفاع گل جانب  
 سینہ (اور لطیفہ اخفی) کا مقام  
 وسط سینہ واقع ہے ۔

ان سب لطائف میں سے ہر ایک  
 پر علیحدہ ذکر کر کے بطریقہ مذکورہ تا وقتیکہ  
 لطائف خاکہ ہو جائیں اور انہیں اپنے  
 اصول کی جانب (شوق اور میل پیدا ہو۔

د صورت بزرگے کہ از وقتین ذکر  
 یافتہ بادب تمام رو بروی خود وارد  
 بزبان دل کہ حملش زیر پستان چپ  
 بفاصلہ دو انگشت اسم مبارک اللہ  
 "اللہ" بگوید ۔ تا وقتے ذکر کند کہ لطیفہ  
 خاکہ گردد۔

باز یہ لطیفہ روح کہ محل آن  
 زیر پستان راست است بفاصلہ دو انگشت  
 "اللہ" بگوید۔

باز یہ لطیفہ ستر کہ حملش برابر  
 پستان چپ است بفاصلہ دو انگشت  
 بطرف سینہ ذکر کند۔

و باز یہ لطیفہ خفی کہ محل آن برابر  
 پستان راست است بفاصلہ دو انگشت  
 بطرف سینہ ذکر کند۔

و باز یہ لطیفہ اخفی کہ محل آن  
 وسط سینہ است ۔ ذکر بکند۔

وقتیکہ ہمہ لطائف ذکر گردند۔  
 و میلی باصول خود پیدا کنند۔ پس  
 اسی وقت مراقبہ بکند کہ پرواز لطائف  
 بطرف اصول خود بغیر مراقبہ محال در محال

است

دو قسم ثانی ذکر کلمہ است یعنی

دو قسم ثانی ذکر

نعنی و اثبات است و ان تکرا رکب

لا الہ الا اللہ است و طریق ذکر

نعنی و اثبات نیست۔ کہ اول نفس

خود را زیر ناف بند کند و زبان خیال کلمہ

لا را از ناف کشیدہ تا بدماغ رساند

و لفظ اللہ را بر دوش راست فرود آرد

و لفظ الا اللہ را بر دل این چنین

ضرب کند کہ اثر ذکر بطائفت اربعہ دیگر

ہم برسد و لفظ محمد رسول اللہ

را در وقت گذشتن نفس بخیاں بگوید۔ و

مشروط است کہ در ذکر لحاظ معنی کہ نیست

بیچ مقصود بجز ذات پاک و در وقت نفس

نعنی ہستی خود و نفسی جمیع موجودات نماید۔

و در وقت اثبات ذات حق سجاہ طحوظ

دارد و نیز از شرط است در ہر ذکر بعد چند

بار زبان خیال بحال خاکساری و نیاز مندی

ساجات و التبا نماید کہ "خداوند مقتضی

من توئی در صائی تو۔ محبت و معرفت

یہاں تک کہ وہ بے اختیار ہو جائیں اور

پرہیز کرنے کے لئے ایسے بے تاب ہو

جائیں کہ کب وہ گھڑی آئے کہ وہ آؤ کہ

اپنے اصول سے جا ملیں۔ جب بطائف

میں اس قدر فوق و شوق ادا کھینچتے

اپنے اصول سے جاملتے کے لئے معلوم

ہونے لگے تو اس وقت حضرات غریب نوات

عالیشانان رضوان اللہ علیہم نے لطائف

کے اپنے اصول کجیاب پر ہوا کر نیچے

دوسرا طریقہ وضع کیا ہے اور وہ مراقبہ

ہے۔ مراقبہ کی تفصیل اور بیان آگے

ذکر ہوگا۔

دوسرا قسم ذکر نعنی و اثبات ہے

اور ذکر نعنی و اثبات کے شعل کا طریقہ یہ

ہے کہ پہلے اپنے باطن کو ہر قسم خیالات موسیقی

سے پاک اور صاف کرے اور پھر سانس کو

زیر ناف بند کر کے کلمہ لا کو ناف سے

کھینچے۔ ہونے دماغ تک پہنچائے اور

کلمہ اللہ کو اپنے دہن تک

پہنچائے اور "الا اللہ" کو اپنے عمل

(قلب) پر اس طرح سے ضرب دے کہ

خود بدہ۔ جس نفس مذکور ہے حد مفید است  
 حرارت قلب و ذوق و شوق و رقت  
 قلب و نفعی خواطر و ترگی محبت از فزاید  
 جس نفس است کہ موجب حصول کشف است  
 و در ذکر نفعی و اثبات رعایت عدد  
 طاق معمول است۔ لہذا اس را وقت  
 عددی میگویند۔ و اس ما ثلثا از حضرت  
 خواجہ خضر علیہ السلام است کہ حضرت خواجه  
 عبدالحق۔ عمید وانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 تطہیم فرمودہ بودند۔ پس اگر در یک دم  
 تائبیت و بچار فرسازد۔ فائدہ نہ دہی  
 بلخ بچار پرد۔ کہ در یک دم تائبیت و بچار  
 ذکر نفعی و اثبات کردن سے تواند و  
 و شرط اس را نیک نگاہ دارد۔

پس بطریق دوم  
 مراقبہ است و مراقبہ بر طیفہ جداگانہ  
 است و نیت حصول اینہا در مراقبہ  
 بخیل دارند تا طیفہ باہل خود ملحق شود  
 و منضم گردد۔ و فانی شود۔ و بقاد باللہ  
 دست دہد۔

و بدانکہ۔ انوار بر طیفہ جدا است

اس کا اثر ذکر باقی لطائف کو اور کلمہ  
 محمد رسول اللہ اور کلمہ محمد رسول اللہ کو  
 سانس چھوڑنے کے وقت کہے اور یاد رہے  
 کہ ذکر نفعی و اثبات میں سے معنی کا لحاظ  
 کرے کہ "نہیں کوئی مقصود بجز ذات  
 پاک کے"۔ اور نفعی کے وقت اپنی ہستی اور  
 جملہ موجودات کی ہستی کی نفعی کا خیال کرے  
 اور اثبات کے وقت حق پاک عزت اسمہ کی  
 ذات کا اثبات ملحوظ رکھے اور جو پہلے گند  
 چکاتے کہ معنی کا لحاظ کرے یہ نفعی و اثبات  
 کے شرائط میں سے ایک شرط ہے اور نیز  
 ہر ذکر میں چند بار زبان خیال کمال عزت و  
 انکساری سے یا رگاہ کبریا میں عرض کہے  
 کہ اللہی خداوند! مقصود من تویی و  
 رضائے تو صحبت و معرفت خود بدہ اور  
 جس نفس یعنی ذکر نفعی و اثبات کرتے وقت  
 سانس کا بند رکھنا بے حد مفید ہے۔  
 سانس بند کرنے ہی سے حرارت قلب  
 ذوق و شوق۔ رقت قلب یعنی خطرات  
 اور ترگی محبت پیدا ہوتی ہے اور حصول  
 کشف بھی یہ وقت ذکر نفعی و اثبات میں



چنانچہ نور قلب زرد، نور مدح سُرخ،  
نور سیر سعید، نور سخن سیاہ و نور اخلاقی  
سبز است و دیدن انوار فنائے لطیفہ  
است۔

### و طریق سقیم

رابطہ شیخ مفتی امامت و درہم مراقبہ  
و بر حال دہر زمان یعنی تصور وحدت  
شیخ اگر غائب باشد و بجاذبہ محبت  
او الہام شاہدہ الہی درخشید گیرد  
و در حضورش بر عایت ادب صفائے  
خاطر پیش گیرد۔ تا از فیوضات و برکات  
او بہرہ نامہ حاصل کند۔

### تفصیل نیات مراقبہ و مشارب

راقل مراقبہ احدیث است  
ذہبت اداس چینی است کہ "نیض  
سے آید از ذامیکہ مجتمع جمیع صفات  
کمال است و منترہ از سمات نقص  
عیوب بر لطیفہ قلب من"  
چند روز اس مراقبہ را کند

نفس سے حاصل ہوتا ہے۔

(اے یاد رکھنا چاہیے) کہ نفی و اثبات کے  
اثنا میں سانس بند کرتے وقت عدو طاق  
کو ملحوظ خاطر رکھے یعنی اگر سانس تنگی کرنے  
لگے تو بعد و طاق سانس کو کھولے اور اس کے

وقوف عودی کہتے ہیں۔ اور یہ طریقہ حضرت  
خواجہ حضرت علیہ السلام نے حضرت شیخ عبدالحق  
غجدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی  
اور (یاد رکھنا چاہیے) کہ گوش

کرے کہ ایک ہی سانس سے اکیس مرتبہ تک  
نفی و اثبات کہے اور ایک ہی سانس سے

اکیس مرتبہ سے نفی و اثبات کم کرنا کوئی فائدہ نہیں

ایک ہی سانس سے اکیس مرتبہ نفی و اثبات  
کرنے کی مشق کرے تاکہ سانس بچتے ہو جائے

(دوسرے طریقہ مراقبہ ہے اور

مراقبہ مر لطیفہ کا خوب جانا ہے) اور یہ لطیفہ

کے مراقبہ میں اس کے اصل کا مراقبہ کیا جاتا

ہے۔ اس طرح سے کہ مراقبہ میں اپنے اصل

سے لطیفہ کے ملنے کا سوال یاد گاہ الہی سے

کیا جاوے

(جاننا چاہیے) کہ اس طریق سے

باز شروع در مراقبات دائرہ مکانات  
شود۔ دائرہ مکانات را پنج  
مراقبات اند۔

را اول مراقبہ لطیفہ قلب است  
و نیت اُد این چنین است: بکرم اول قلب  
مبارک اسخضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
داشته بجناب الہی عرض نماید:

کہ الہی فیض تجلیات افعالہ کہ از  
قلب مبارک حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم در لطیفہ قلب حضرت آدم علیہ السلام  
افاضہ فرمودہ در لطیفہ قلب من افاضہ فرما  
ردوم نیت مراقبہ لطیفہ روح

لطیفہ روح خود را مقابل لطیفہ  
روح مبارک منورہ حضرت سید البشر  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داشته زبان حال  
عرض کند۔

" الہی فیض صفات ثبوتیہ از لطیفہ  
روح مبارک حضرت حبیب خدا صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم در لطیفہ روح من سار  
ردوم نیت مراقبہ لطیفہ ستر  
لطیفہ ستر خود را مقابل لطیفہ ستر

لطیفہ اپنے اصل سے اصل کر اپنے اصل میں  
ایں منضم ہو جائے کہ اصل اور فرع میں  
اقتیاز شکل ہو جائے اور اس کو فنائے  
لطیفہ سے تعبیر کرتے ہیں اور جب تک ہر  
لطیفہ کو فنا حاصل نہ ہو جائے تو بقا باللہ  
شکل ہے اور تضرع قلب اور تزکیہ نفس  
وغیرہ جملہ لطائف کا حاصل ہونا فنائے  
لطائف ہی میں ودیعت رکھے گئے  
میں اور بقا باللہ اور بے خودی  
اور محویت ذات باری تعالیٰ میں اور  
جدیدہ اور استغراق وغیرہ فنائے لطائف  
ہی کے علامات ہیں۔

دا اور جاننا چاہتے) کا نوا  
وقت مراقبہ بھی گاہے گاہے ظاہر ہوتے  
میں اور ہر ایک لطیفہ کے انوار جدا جدا  
ہیں۔ اس طرح سے کہ لطیفہ قلب کا نور زرد  
اور لطیفہ روح کا نور سرخ اور لطیفہ ستر  
کا نور سفید اور لطیفہ حنفی کا نور سیاہ اور  
لطیفہ حنفی کا نور سبز ہے اور یہ دیکھنا  
انوار کا اوقات مراقبہ میں بھی علامت  
فنائے لطیفہ کی ہے اور ساتھ ہی مراقبہ

جو در سراطی ہے حصول فیوضات مقامات  
عالیہ میں اس کیساتھ تیسرا طریق رابطہ بھی  
ضروری ہے۔

(س تیسرا طریق رابطہ شیخ مقداد)  
تھہرا اور رابطہ تصور شیخ کو کہتے ہیں  
ہر راقبہ ہر حال اور ہر مکان میں ایسا تصور  
کرنا صحت شیخ اپنے کا اگر غائب ہو  
اودیدہ سمجھے کہ حضرت حق پاک عز اسمہ کی  
بارگاہ سے سب فیوضات کا منبع اور مخزن  
حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
کا سینہ مبارک ہے اور حضور پاک صلی اللہ  
علیہ وسلم کے سینے مبارک سے ساری مخصوص  
لطیفہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
سے میرے پیران عظام (علیہم الرضوان)  
کے لطائف کے ذریعے فیض میرے  
لطیفہ خاص میں القاء ہو رہا ہے۔ اور  
میرا لطیفہ منور ہو رہا ہے یہاں تک  
کہ اپنے شیخ و مرشد کے جاذبہ محبت سے  
مشابہ الہی کے انوار اس کے آگے  
چلے گئے لگیں اور اس کے حصہ میں رعایا  
آداب اور صنائے خاطر اپنے شیخ کی

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
داشتہ زبان حال عرض نماید کہ

”الہی فیض شینات ذاتیہ کہ از لطیفہ  
سر حضرت حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ  
سلم در لطیفہ سر حضرت موسیٰ علیہ السلام  
القاء فرمود در لطیفہ سر من القاء فرما۔“  
(۵)

### چہارم نیت مراقبہ لطیفہ و حقی

لطیفہ حقی خود را مقابل لطیفہ حقی  
حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم داشتہ زبان حال عرض نماید،  
”الہی فیض صفات سلیمیہ کہ از لطیفہ  
منور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
در لطیفہ حقی حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
افاضہ فرمود بیکات پیران کبار اور  
لطیفہ حقی من القاء فرما۔“  
(۶)

### پنجم نیت مراقبہ لطیفہ حقی

لطیفہ حقی خود را مقابل لطیفہ  
حقی حبیب خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ  
آلہ وسلم داشتہ زبان حال عرض

نہایت ضروری ہے تاکہ فیوضات و  
برکات شیخ سے بہرہ ور ہو۔

## تفصیل نیت مراقبات و مشارب

راول مراقبۃ احدیت) نیت اسکی زبان  
حال یا رگاہ الہی میں عرض کرے کہ "فیض  
آ رہا ہے اُس ذات پاک سے جو جامع  
جمیع صفات کمال ہے اور عیب و  
نقصان سے پاک ہے میرے لطیفہ قلب  
پر چند دن یہ مراقبہ کر کے پھر ولایت  
صغریٰ کے مراقبات مشارب میں شروع ہو  
دائرہ ولایت صغریٰ جو کہ دائرہ ملکات  
کہلاتا ہے جو ظلالِ اسما و صفات الہیہ  
کا دائرہ ہے اس کے مراقبات اور  
مشارب پانچ ہیں۔

۱۔ نیت مراقبہ لطیفہ قلب) اور اس  
کی نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے خیال میں  
اپنے لطیفہ قلبیہ کو حضور پاک برادرِ عالم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفہ قلب  
مبارک کے مقابل رکھ کر زبانِ حال

نمائے

الطی فیض شان جامع کہ در لطیفہ  
اخفائے حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم القاء فرمودہ در لطیفہ انھی من القاء  
ذواء۔

(تفہیم)

را بید دانست) کہ در مراقبہ لطیفہ را  
کہ مورد فیض است بطحوظ داشتہ و ہمیں  
لطیفہ را از ہر یک از حضرات مشرّح کلام  
سلسلہ عالیہ تالیسور عالم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم بمنزلہ آئینہ آئے متعاکہ  
مقابلہ فرض کردہ بطریق تقاسم فیض  
مخصوص را در لطیفہ مخصوصہ خود در منعکس  
انگار و تا بمقتضائے "اَنَا عِنْدَ ظَرْفِ  
حَبِیبِی لِنِی" مامل بمصول انجباء  
"وَمَا ذَلِكْ عَلَى اللَّهِ بَعِزٌّ

## ثرۃ ولایت صغریٰ

باید دانست کہ ثرۃ ولایت صغریٰ  
محویت ذات باری تعالیٰ جلشائے بہت  
و تکیہ لطائف عالم امر باصول خود یک

بارگاہِ الہی میں عرض کرے کہ۔ الہی فیض  
تجلیاتِ افعالیہ کا جو آپ نے حضور  
پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب شریف  
سے حضرت سیدنا آدم علی نبینا وعلیہ السلام  
کے قلب میں عطا فرمایا ہے وہ فیض میرے  
پیرانِ عظام (علیم الرضوان) کے طفیل میرے  
قلب میں القاء فرما۔

(۷) نیتِ مراقبہ طیبہ (روح)

اور اس کی نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے  
خیال میں اپنے لطیفہ روح کو حضور پرورد  
شافعِ یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کے لطیفہ روح مبارک کے مقابل رکھ کر  
زبانِ حال بارگاہِ الہی میں عرض کرے  
کہ۔ الہی فیض صفاتِ ثبوتیہ کا جو آپ  
نے حضور پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم  
کے لطیفہ روح شریف سے حضرت سیدنا  
نوح اور سیدنا ابراہیم علیہما السلام کے  
لطیفہ روح مبارک میں القاء فرمایا ہے  
وہ میرے پیرانِ عظام (علیم الرضوان) کے  
طفیل میرے لطیفہ روح میں القاء  
فرما۔

گو نہ لُحوق پیدا کنند و قریب بانضمام شوند  
پس نتیجہ اس محویت لطائف باشد در ذات  
یاری قوائے۔ و این محویت چوں ترقی  
نبرد آں وقت گو یا لطائف را یک  
گونہ فناء حاصل گردد۔ پس در مراقبات  
مشرب تصفیہ و نوع من الفناء حاصل  
شود۔ و بعد ازین چوں مراقبہ ولایت  
صغریٰ کہ موسوم بر مراقبہ معیت است  
و بحیات و مرآت لزوم اس مراقبہ کردہ  
باشد۔ انشاء اللہ ان فناء لطائف  
لا اتم و اکل سیر آید

رہنہ و کرمہ تعالیٰ)

(و نیتِ مراقبہ معیت)

اسی است کہ مضمون آیت کریمہ وَ هُوَ  
مَعَكُمْ اَيْ مَا كُنْتُمْ رَا مُحْفَظًا هَاسْتَه  
از صمیم قلب فائدہ کہ فیض می آید از ذمیکہ  
باین است و با سر ذرہ از ذات ممکنات  
یہاں شان کہ مراد اوقالی است جہ شانہ  
منا فیض دائرہ ولایت صغریٰ است مؤد  
فیض لطیفہ قلب من است و بعد از مراقبات

دلالت صغریٰ و پرداخت لطائف و  
 مراقبہ معیت بر سالک کیفیات گوناگون  
 و احوال بوقلموں وارد سے شونہ مشا  
 توحید و جودی و ذوق و شوق و آہ و  
 ناله و استغراق و بے خودی و عدم  
 حضور۔ انسان ماسوی الی ماہیاتیہ  
 اللَّهُمَّ ارزُقْنَا هَذَا الْمَقَامَ  
 الشَّرِيفَ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ  
 وَجِدْمَةِ حَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِوَسِيلَتِهِ  
 سَادَاتِنَا الشَّامِحِ التَّقْشِينِيَّةِ  
 الْمَجْدِدِيَّةِ الْمَحْضُومِيَّةِ وَلَا  
 تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُومِينَ ط  
 آمِينَ

بیت

دست در آں مردان ندانند  
 بہ کہ بانوح نشید چہ علم از طوفانش  
 و ایں وقت لطائف عالم امر و داسرہ  
 ظلال اسماء و صفات الہیہ بفضلہما  
 و برکات پیران کبار ما رضوان اللہ تعالیٰ  
 علیہم اجمعین قطع کرد و لطائف را

ہی ز نیت مراقبہ لطیفہ و سر (اندک)  
 کی نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے خیال میں  
 اپنے لطیفہ و سر کو حضور پاک صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم کے لطیفہ و سر مبارک کے مقابل  
 رکھ کر زبان حال بارگاہ الہی میں عرض کرے  
 "اللہ فیض شیوانات ذاتیہ کا جو تو نے حضور  
 پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفہ و سر  
 مبارک سے حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام  
 کے لطیفہ و سر شریف میں پایا ہے وہ فیض  
 میرے پیڑغریب نوازان عالیشان علیہم  
 الرضوان کے طفیل میرے لطیفہ و سر میں القاد

فرمایا

بہ نیت مراقبہ لطیفہ و سر (اور اس کی)  
 نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے لطیفہ و سر کو حضور  
 پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفہ و سر  
 مبارک کے مقابل رکھ کر زبان حال  
 بارگاہ الہی میں عرض کرے کہ "اللہ فیض  
 صفات سلبیہ کا جو تو نے حضور اکرم نور محمد  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لطیفہ و سر مبارک  
 سے حضرت سیدنا عیسیٰ علی بنیاد و علیہ السلام  
 کے لطیفہ و سر مبارک میں القاد فرمایا ہے

صفائے اتم و فنائے اہل دست و دست  
و لطائف عالم امر باصول خود منعم گردند  
پس شروع در سیر ولایت کبریٰ گردند  
کہ اکل ولایت انبیاء کرام است عہم  
الصلوة و التسلیات و دائرہ اسما و  
صفات البیہ است و دریں جائز کتبہ  
نفس و لطیفہ نفسی لافنا اتم دست  
دہ۔

پس مراقبات ولایت کبریٰ  
ہی است۔ دایں مثل بر سر دائرہ دیک  
توس است۔

نیت دائرہ اولیٰ مراقبہ اقرتت  
مضمون آیت کریمہ "وَحَنَّ اَقْرَبُ  
اَلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ" را ملحوظ  
داشتہ بزبان حال عرض کنند کہ فیض می  
آید از فائزیکہ نزدیک نزدیک تراست  
بمن از رگ جہاں من بچمان .... شان کہ  
مرا حق است مستحسانہ مود فیض  
لطیفہ نفس من است . . . . .  
. . . . . و لطائف خستہ عالم امر  
من است۔

وہ فیض میرے پیران کبار علیہم الرضوان کے  
فضیل میرے لطیفہ سخن میں القادر فرمایا  
(۲) نیت مراقبہ لطیفہ اخفیٰ اور اس کی  
نیت یوں کرے کہ پہلے اپنے خیال میں اپنے  
لطیفہ و اخفیٰ مبارک کے مقابل مکہ کر بربان  
حال بارگاہ الہی میں عرض کرے کہ الہی  
فیض شان جامع کا جو تو نے حضور پاک  
سرور انبیاء علیہ التحیات ماشائے لطیفہ  
اخفیٰ مبارک میں عطا فرمایا ہے۔ میرے  
پیران فریب زمانان عاشقان مصمم الرضوان  
کے فضل میرے لطیفہ اخفیٰ میں القادر فرمایا۔

(تلمیح)

یاد رہے کہ مراقبہ بر لطیفے کا کرتے وقت  
رابط اپنے پیر و مرشد قبلہ کا پکڑنا اور خیال  
میں مضبوط تصور رکھنا بے حد ضروری ہے سب  
طرح سے کہ رابطہ بچڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ  
وقت مراقبہ پہلے سب خیالات و تخیلات  
دعوائی و دنیا کے اپنے قلب سے  
دُور بھینکے اور صرف اور فقط اپنے اللہ  
پاک محبوب زبیا علی کریم کجانب اپنے  
مخصوص لطیفہ کو متوجہ کرے اور پھر یوں بچے

رَبِّتِ دَائِرَةُ ثَانِيَةٌ وَلَايَتِ كِبْرِي  
(دَائِرَةُ مَحَبَّتِ)

مضمون آیت کریمہ وَجِبْتُهُمْ وَجِبْتُونَكَ  
را ملحوظ خاطر داشته بزبان حال عرض  
کنند کہ " الہی فیض میاید از ذاتیکہ مرادست  
مے وارد و من اودا دوست مے دارم،  
مثلاً، فیض دائرہ ثانیہ ولایت کبری است  
کہ اصل دائرہ اعلی است مورد فیض لطیفہ  
نفس من است۔

رَبِّتِ دَائِرَةُ ثَالِثَةٌ وَلَايَتِ كِبْرِي  
(دَائِرَةُ مَحَبَّتِ)

مضمون کریمہ، وَجِبْتُهُمْ وَجِبْتُونَكَ  
را ملحوظ خاطر داشته بزبان حال عرض  
کنند کہ۔

" الہی، فیض مے آید از ذاتیکہ مرا  
دوست مے وارد و من اودا دوست  
مے دارم، مثلاً، فیض دائرہ ثالثہ ولایت  
کبری است کہ اصل دائرہ ثانیہ اوست  
مورد فیض لطیفہ نفس من است۔

رَبِّتِ دَائِرَةُ رَابِعَةٌ وَلَايَتِ كِبْرِي  
مضمون کریمہ، وَجِبْتُهُمْ وَجِبْتُونَكَ

کہ حضور سرور عالم فخرہ موجودات و محزون  
فیض محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم  
و سلم کی کچھ پری قائم ہے۔ اور حضور ذات کبیر  
علیہ السلام صلوٰۃ و تسلیم کا ستر سینہ جلیہ  
فیوضات و برکات و انوار تجلیات کا  
محزون اور معدن ہے اور یہ عاجز طالب  
فیض بالکل حضور پاک کے سامنے بیٹھا ہوا  
ہے اور اس وقت اپنے مخصوص لطیفہ کو  
جس میں وہ فیوضات کا طلبگار ہے بالکل  
حضور پاک کے اس مخصوص لطیفہ کے برابری  
میں رکھے اور اپنے جلیہ پیران و مرشدان  
عالیشان حش کہ اپنے پیرو مرشد تک  
سب کے مخصوص لطیفوں کو درمیان میں یکے بعد  
دیگر مے ایسا تصور کرے کہ گویا پوری شیشے  
میں جو یکے بعد دیگرے لصب کے ہیں اور  
حضور پاک صلعم کے مخصوص لطیفے مے فیوضات  
نکل نکل کر ان پیران عظام کے مخصوص  
لطائف میں سے ہو کر میرے مخصوص لطیفے  
میں لقا و مہور ہا ہے اور میرا لطیفہ فیض سے  
بھر پور اور نمود مہور ہا ہے اور یہی خیال  
یہاں تک پکانے کہ انوار و تجلیات مخصوصہ



راحوفا خاطر داشتہ زیرالعمل عرض کند کہ  
 "الغی فیض سے آید از ذاتیکہ مرادوست  
 سے وارد۔ دکن اورا دوست سے دارم  
 منشاء فیض قوس ولایت کبریٰ است کہ  
 اہل دائرہ ثالثہ است مورد فیض لطیفہ  
 نفس من است و اہل راقوس سے خوانند  
 بچیت آنکہ فیض ایں مراقبہ شکل قوس  
 یعنی نصف دائرہ نمایں سے شود

**ریت مراقبہ اسم الظاہر**

ایں مراقبہ بمنزلکہ آموستہ خواندن

است۔ مرا سابق گذشتہ را ایں مراقبہ

نہ از ولایت صغریٰ است دنہ از ولایت

کبریٰ۔ بلکہ نظر ثانی است۔ بر مقامات

گذشتہ ولایت صغریٰ و ولایت کبریٰ۔

پس بچیت ایں عرض ریت اوچنین گفتند

کہ "فیض می آید از ذاتیکہ مسشی است

باسم الظاہر مورد فیض لطیفہ نفس من

است و لطائف خمسہ عالم امر من است

**رقائدہ و شمرہ**

دریں مقام اں فیض کہ در ولایت صغریٰ

بود۔ و متوجہ بطرف قلب بود۔ بسوی

اپنے لطیفہ میں جلوہ گرہ دیکھنے لگے یہاں تک

کہ وہ لطیفہ سب انوار اور فیوضات سے

بھر لوہ ہو جائے۔ یہاں تک کہ سارے جسم

کو انوار گھیر لیں اور اس کا اپنا وجود ان انوار

میں گم ہو جائے اور اس کو سب نور ہی نور

نظر آنے لگے اور جب ایسا مراقبہ میں ظاہر

ہونے لگ جائے یا اس پر دو چار گھنٹوں

میکے استغراق اور محویت طاری رہے تو

گویا اس کے لطیفہ کو یک گوند فنا حاصل ہوگئی

اور تب مراقبہ معیت شروع کرے اور مراقبہ

معیت کی نیت یوں ہے۔

**ریت مراقبہ معیت** (پچھلے مفہوم)

آیت شریفہ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْتَمَّ كُنْتُمْ

حیال میں رکھتے ہوئے یا رکابہ اللہ میں تریا

حال عرض کرے کہ "فیض آ رہا ہے اس

ذات پاک سے جو میرے ساتھ ہے اور

ہر ذرہ ذرات ممکنات کے ساتھ ہے

ایسا فیض کہ چونکہ دائرہ ولایت صغریٰ

کا ہے میرے لطیفہ قلب پر فیض آ رہا

ہے یہ مراقبہ یہاں تک کرتا رہے کہ

اس کے قلب پر کیفیات گونا گوں اور در حال

قوتوں آفارد ہوں۔ اور توحید و عبودیت  
اور شوق آہ! نالہ استغراق، بسجود  
اور وہم حضور مع اللہ سجاد اور نبیان  
ماہوی اللہ حبیبیہ احوال شریفہ اس کو اظہیر

بیت مہدی

کلمہ چلے دا۔ نقش پکا تو سونہرے  
ڈھولے دا!

بیت

دل کے آئینے میں ہے تصویر دست  
جب ذرا گردن جھکالی دیکھی لی!

شرفارسی

درود یار چو آئینہ شدا ز کثرت شوق  
ہر کجا بینگرم، روئے ترمای بنیم!

اللَّهُمَّ ارزُقْنَا هَذَا الْمَقَامَ الشَّرِيفَ  
بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَبِحَمْدِكَ

الَّتِي حَبِيبِكَ وَسَيَادَاتِنَا الْمُتَقَدِّمِينَ  
لِلْحَبِيبِ رَضْوَانِ اللَّهِ تَعَالَى  
عَلَيْهِمْ أَحِبِّعَيْنِ طوٹ، جب ایسے  
احوال شریفہ اس کے لطائف پر وارد ہو  
تو یہ علامت ہے۔ فنا و تم امد اکمل کی  
جو قلب کو حاصل ہوگی۔ پس ایسے وقت

دماغ متوجہ سے مشورہ والی نسبت ازما  
در فوق قوت پذیر و در دوائر ولایت  
کبریٰ در دائرہ اولیٰ ذات مع الصفا  
الثانیۃ المتمایزۃ بعضہا عن بعض  
و در دائرہ ثانیہ اصول الی اعتبار است  
تمیزہ و در ثالثہ اصول اصول تمیزہ  
و در قوس ذات صرف و تعیین علمی  
ظاہر سے مشورہ۔ فتدیر و اللہ اعلم

(باید دانست)

کہ درین ولایت اثرہ استظاک و اضلال  
فعل است یعنی لطیفہ نفسی مثل شرف و فنا  
سے گدازد و مضمحل می گردد۔ و توحید  
شہودی و انتقائی انانیت و شرح  
صدر و مقام صبر و دعای شکر و رضا  
بر قضا و الہی و طمانیت دست و پد  
و وسعت باطن ہم ثمرہ ولایت  
کبریٰ است۔ و نسبتیکہ لطیفہ  
فعلی و فنا و حاصل شد و تزکیہ  
دست داد پس در تسلیک عناصر  
اربعہ شروع گردد۔

سلاک عناصر شروع از ولایت

علیائے شہد -

## رولایت علیا

وہاں مشتمل بربک مراقبات و قاتل مشی

## رنیت مراقبہ اسم الباطن

و نیت ادر این جنین است : آنحضرت صلی  
آید از ذاتیکہ مستفی است با اسم الباطن  
فتا و فیض دائرہ ولایت ملائکہ عالمی  
است مورد فیض عناصر ثلاثہ من اس  
سوائے عنصر خاک .

(دو شہرہ) ہیں مقام و ولایت دیکھتے

باطن است . یعنی سالک می بیند کہ باطن  
او وسیع و وسیع تر سے شود واد  
را بنما سبت ملائکہ ملا اعلیٰ حاصل گردند  
داز زیارات ملائکہ کلام در مراقبہ شرف  
شود و اوراد و جناح برائے پر از سوز  
عالم قدس محل سے شہد و اس وقت  
طالب سالک گردد و با اسم مبارک  
سالک موصوم گردد و در بی مقام فنا  
عناصر ثلاثہ دست دہد و تقیہ بکے عنصر  
خاک سے ماند و برائے فنا کے مقام در  
مراقبہ کمالات نبوت موصوع موصوع کر داند

اس کا لطیفہ قلبیہ مصطفیٰ اور فرنگی ہو جا  
ہے اور اس کو تصفیہ قلب حاصل ہو

جاتی ہے تو اس کو آگے لطیفہ نفس جو کہ  
عالم خلق سے ہے اس کے تزکیہ میں کوشش  
کرنا چاہئے تاکہ اس کو تزکیہ نفس جیسا انکا  
مقام حاصل ہو جائے اور اس کے لطیفہ  
نفسی کو فنا حاصل ہو جائے تو ولایت  
کبریٰ کے مراقبات میں شروع ہو ، اور  
ولایت کبریٰ کے مقامات در اوڑھ لیا

## در مراقبات ولایت کبریٰ

اور تین دائروں اور ایک قوس پر مشتمل ہے  
رنیت مراقبہ دائرہ اول (قربت)  
اور نیت اس کی یوں ہے کہ مضمون  
اور مفہوم آیت کریمہ تَحَنُّنٌ اَقْرَبُ اِلَیْهِ  
مِنْ حَبْلِ الْاَرْمَنِ ذُو الْاَقْرَبِ اِنِیْ خِیال  
میں رکھتے ہوئے بارگاہ کبریٰ باطن  
میں عرض کرے کہ فیض آ رہا ہے اس ذات  
پاک سے جو کہ مجھ سے میرے شاہ رگ کے  
بھی قریب تر ہے وہ فیض جو کہ میرے مولیٰ  
نے اس مقام کے مناسب بنایا ہے وہ فیض  
میرے لطیفہ نفس پر اور بطائفِ حمہ

پس (نیت مراقبہ کمالات نبوت)

کند و نیت او اس چنیاست کہ " فیض  
 ے آید کہ از ذات بخت کہ نشاء کمالات  
 نبوت است۔ بر لطیفہ و عنصر خاک من  
 (روشنی) اس مقام ہم کمال و صحت  
 طہنی است و کمال اتباع نبوی صلا اللہ  
 علیہ و آلہ و سلم حاصل ے شود و اس مقام  
 مقام انبیاء است و درسی جا توحید  
 وجودی و توحید شہودی را میچ گذرنہ۔  
 و در بی مقام لطیفہ و عنصر خاک را ہم فنا  
 حاصل گردد۔ و اس آخری مقام است  
 برائے تصنیف و تزکیہ طاعت عشرہ را تکمیل  
 حاصل ے شود و دوام تجلی دست و جہد  
 تجلی ذاتی کہ بے پردہ اسما و صفات  
 است۔ از اس جا است کہ بدین مقام  
 مراقبہ ذات بخت میکنند۔ کہ نشاء کمالات  
 نبوت است۔ و بعد از اس۔  
 (نیت مراقبہ کمالات رسالت)  
 و نیت او اس چنیاست کہ " فیض  
 ے آید از ذات بخت کہ نشاء کمالات  
 رسالت است بر ہیئت وحدانے من"

عالم امریے پر آرہے۔

(نیت مراقبہ دائرہ دوم محبت)  
 اور نیت اس کی یوں کرے کہ پہلے مفہوم  
 آیت کریمہ **يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ**  
 کو اپنے خیال میں محکم رکھتے ہوئے بارگاہ  
 الہی میں عرض کرے کہ " فیض آرہے  
 اس ذات پاک سے جو کہ مجھے دوست رکھتے  
 ہیں اور میں انہیں دوست رکھتا ہوں۔ وہ  
 فیض جو کہ دائرہ ثانیہ ولایت کبریٰ کا  
 منشا ہے جو کہ اصل دائرہ اول کا ہے فیض  
 آرہے۔ میرے لطیفہ و نفس پر۔"

(نیت مراقبہ دائرہ سوم محبت)  
 اور نیت اس یوں کرے کہ پہلے مفہوم آیت  
 کریمہ **يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ** کو اپنے ذہن میں  
 رکھتے ہوئے بارگاہ مولیٰ میں عرض کرے کہ  
 " فیض آرہے اس ذات پاک سے جو کہ  
 مجھے دوست رکھتے ہیں اور میں انہیں دوست  
 رکھتا ہوں وہ فیض جو کہ نشاء دائرہ سوم  
 ولایت کبریٰ کا ہے جو اصل دائرہ  
 دوئم کا ہے۔ فیض آرہے میرے  
 لطیفہ و نفس پر۔"

(ومثراً) این مقام ہم وسعت است  
 و درین مقام مردِ ذمینِ بیثیت و خدائے  
 است۔

### تعریفِ بیثیت و خدائی

و بیثیت و خدائی آن بیثیت را گویند  
 که بعد تکمیل لطائفِ عشره حاصل گردد  
 و درین مقام انجذابِ قوتِ ثلاث و طوقِ کعبه  
 دست و پا و نماز بطول قرائت لذت  
 می بخشد و بعد ازین مراقبه

ذنیتِ دائره کمالات اولوالعزم کند  
 و ذنیت او این چنین است کہ "فیضِ امی  
 آید از ذاتِ بخت که منشاء کمالات  
 اولوالعزم است۔ پر بیثیت و خدائی  
 من۔"

(ومثراً) این کمالات ثلاثه وسعت  
 باطن است و بعد از آن شروع در  
 حقائق شود و آن هفت اند۔

### اول مراقبه حقیقت کعبه بانی

ذنیت او این چنین است کہ "فیض  
 می آید از ذاتِ بخت کہ مسجود الیه جمیع

### ذنیتِ دائره چهارم قوس

اذنیت اس کی یوں کرنی چاہیے کہ پہلے  
 مضمون آیت کریمہ سابقہ **لِحُجَّتِهِمْ** دیکھیں کہ

کا اپنے خیال میں حکم رکھتے ہوئے بارگاہِ حق  
 پاک عزتِ اسمہ میں عرض کرے کہ "فیضِ آراہ  
 ہے اس ذاتِ پاک سے جو مجھے دوست  
 رکھتے ہیں اور میں انہیں دوست رکھتا  
 ہوں۔ وہ فیض جو کہ دائرہ قوس ولایت  
 کبری کا ثبوت ہے جو کہ اصل دائرہ سوم  
 کا ہے فیضِ آراہ ہے میرے لطیفہ فیض  
 پر اور اس دائرے کو قوس کہتے ہیں اس  
 لئے کہ اس کا فیض یہ شکل قوس (مکانِ معنی  
 نصف دائرے باطن کی آنکھوں سے  
 مشاہدہ ہونے لگتا ہے اس لئے اسے  
 دائرہ قوس کہتے ہیں۔"

### ذنیتِ مراقبہ اسمِ الطاهر

یہ مراقبہ نیز لہ آمونہ پڑھنے کے لئے  
 اسباق گذشتہ کے لئے یہ مراقبہ نہ تو ولایت  
 کبری سے ہے اور نہ ہی ولایتِ صغریٰ  
 سے بلکہ ایک قسم ولایتِ کبریٰ اور ولایتِ  
 صغریٰ کے مقامات اور اسباق گذشتہ

یاد کرنا اور ذکر کرنا اور ان پر نظر ثانی  
 کرنا ہے تاکہ آگے اسباق عناصر الجبرہ  
 کے شروع ہوں گے تو اس سے قبل  
 مقامات سابقہ خوب بخوبی موعا میں پس  
 اس کی نیت اس طرح ہے کہ فیض آرا  
 ہے اس ذات پاک سے جو کہ مسمیٰ باسم انعام  
 ہے مورد فیض کے لطیفہ نفس اور  
 پانچوں لطائف عالم امر سے یعنی  
 ان لطائف پر فیض آرا ہے۔

فائدہ و مشرہ ولایت کے  
 جو فیض پہلے ولایت صغریٰ میں لطیفہ  
 قلب کی طرف متوجہ تھا وہ اس ولایت میں  
 لطیفہ نفس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے  
 جس کا مقام دماغ ہے یعنی مورد فیض  
 اس ولایت میں دماغ ہو کر رہتا ہے اور  
 نسبت ماتحت کے اوپر کورت پذیر ہوتا

(یاد رکھنا چاہیے)

کہ دواثر ولایت کبریٰ میں پہلے  
 دائرہ میں ذات مع الصفات المشتملہ  
 المشتملہ بعضہا عن بعض ظاہر ہوتی ہے  
 اور دوسرے دائرہ میں ان اعتبارات

مکملات است و مشاء حقیقت کعبہ  
 ربانی است برہنیت و عدانی من؟  
 (روم ۲۵) اس مقام آنت کہ دریں  
 مقام کبر بانی حق سبحانہ مشہود میگردد  
 و بر باطن سالک بہنیت خداوندی  
 چہیں غلبہ میکند کہ سالک خود را بر فنا  
 بقا منصف می بنید و در باطن اوست  
 عرض می گردد۔ و بعد ازین نیت

(دوم) مراقبہ حقیقت قرآن مجید

کنند و نیت او اس جنس است کہ  
 فیض می آید از مبداء وسعت بیچون  
 ذات کہ مشاء حقیقت قرآن مجید  
 مورد فیض بہنیت و عدانی من است۔  
 (روم ۲۵) اس مقام ہم وسعت باطن

است و دریں مقام باطن کلام اللہ  
 مشکف می شود و بہ حروف کلام اللہ  
 الجیدیک بجز ناپیدان معلوم می شود  
 و آن وقت کہ تلاوت قرآن مجید  
 پس برائے قرأت قرآن تمام قلب  
 زبان می گردد۔ و انوار قرآن مجید

منکشف می گردند و فوق این مرتبه مقدم  
پس حالی که سستی است .

بِسُوْمُكُمْ مِرَاقِبَةُ حَقِيقَتِ صَلَوةٍ

و نیت ادا این چنین است کہ :-

• نیت می آید از کمال وسعت بخیر حضرت

نات کہ نیت حقیقت صلوة است بر نیت

و حمدانی من

(و مقررہ) این مقام آنست کہ سائل از

وسعت و تقوی این مقام چه لب کشاید کہ

حقیقت قرآن مجید یک جزو است حقیقت

کعبه جزو دیگر . سائل کہ از این داورہ مقدمہ

بہرہ در گشت . در وقت ادائے صلوة

ازین دایرہ فانی برے آید . و در دایرہ آخری

داخل می شود . و مضمون حدیث منطوق

صَادِقٌ وَصَدِيقٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

آن تعبد اللہ کانک تراہ علیہ کرے گردد

و باین حالت شریفہ حضرت سید الانام

علیہ و علی آلہ افضل الصلوة والسلام .

اشارہ فرمودہ اند .

حَيْثُ قَالَ الصَّلَاةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِينَ . نَازِ

اِسْتِ لَذَتْ مَخْبِثٌ نَمُكٌ لِمَنْ وَنَازِ اِسْتِ

کے اصول ظاہر ہوتے ہیں اور تیسرے درجے

میں اصول غیر متمیزہ اور دائرہ قوسی میں ذات

خاص تعین علمی میں ظاہر ہوتی ہے . واللہ اعلم

بِالصَّبَابِ وَاللَّيْلِ الرَّحْمِ وَاللَّيْلِ

(حاشا نا چاہیے)

کلاس ولایت گیری میں جو نتیجہ ظاہر ہوتا ہے

ادویا اس ساری ولایت کا اثر ہے . وہ

استحلالک اور استحلال لطیفہ نفسی کہتے

یعنی لطیفہ نفسی اس ولایت میں اس طرح

گھٹنے اور گھٹنے لگتی ہے جسے آفتاب پر

برف پگھلنے لگتی ہے اور گل گل کہہ اور

پگھل پگھل کہہ برف کا نام و نشان نہیں

رہ جاتا . اس طرح یہاں پر بھی لطیفہ نفسی

پگھل پگھل کر نیست و نابود ہو جاتی ہے

اور لطیفہ نفس کو تب جا کر فنا و تم و

اکمل حاصل ہو جاتی ہے اور نیز توحید شہودی

اور انتقائے انانیت شرح صدر مقام صبر

دوام شکر اور رضا و بر تقنا الہی اور طینان

کامل اور وسعت باطن (یعنی اپنے باطن کو

فراخ دیکھنا) جیسے احوال شریفہ و منیفہ

اس ولایت کا اثر ہے اور جب لطیفہ نفسی کو

راحت وہ بیاران۔

اَرْحَمَنِي يَا لَيْلُ رُزْسِيَتْ اِزِيں مَاجِرَا۔  
وَقَرَّةٌ عَنِّي فِي الصَّلَاةِ اِشَارَتِي اَسْت  
يَا لِي مَتَمَّنَا۔ وَّلَعِبِ اِزَالِ

**مراقبہ معبودیت (صرفہ)**

گنہ و نیت او ایں چھپس است کہ۔  
"نفیس سے آید از ذاتیکہ منش معبودیت  
صرفہ است۔ پر ہمیت بد و حدانی من  
(و قرہ) ایں مقام سیر قدمی است  
و در بی موطن و مسحت نیز کو تا ہی نے تا  
و سیر قدمی تمام سے شود۔ لیکن الحمد للہ  
کہ نظر را منع نغمودہ اند۔ ط

بلا بُد سے اگر ایں ہم نبود سے  
و در بی دائرہ در میان عابدیت و معبودیت  
کمال امتیاز حال سے شود۔

و لعبہ ازیں مراقبہ

**مراقبہ جہالم حقیقت برہمینی**

گنہ و نیت او ایں چھپس است کہ۔  
"نفیس ہی آید از ذات بحت کہ

صفا کی اور تزکیہ محل ہو گیا تو عالم خلق کے

باقی چار لطیفہ رہ گئے ہیں اور وہ چار لطیفے

اور عنہا میں جیسے کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے

اور عنہا صراحتاً کاسلوک ولایت علیہ سے

شروع ہوتا ہے۔ پس مراقبات (ولایت

علیہ) وغیرہ یہ ہیں کہ ولایت علیہ کا الٰہی ہی قرہ

ہے جو کہ سبھی (مراقبہ اہم الباطن) ہے

اور نیت اس کی ہیں ہے کہ جہاں کہ پہلے لکھا

گیا ہے کہ زبان حال بارگاہ مولاکریم حشا نہ

میں عرض کرے کہ اس ذات پاک سے جو کہ

سبھی یا ہم الباطن ہے نفیس آرہے جو کہ دائرہ

ولایت علیہ کا مشابہ ہے وہ ولایت علیہ جو کہ

طاہرہ ملائکہ اہل کی ولایت ہے نفیس آرہے

میرے عنہا ہر تکلانہ (باؤ۔ آہ۔ نا۔) پر

سوائے عنصر خاک کے۔

(اور اس مقام و ولایت کا ثمرہ)

وسعت باطن ہے یعنی سالک پر ایسا حال

فارغ ہوتا ہے کہ اس کو اپنا باطن فرخ مو

فرخ تر ہوتا نظر آتا ہے اور اس مقام

میں اس کو ملائکہ ملائکہ اعلیٰ کے ساتھ مناجت

حال ہو جاتی ہے اور رشتوں کے نیابت



فشا و حقیقت ابراہیمی است بر مہبت  
و حد ہے من۔ تا اینجا سیر در حقائق  
الہیہ ختم سے شروع ہوا ہے مراقبہ سیرور  
حقائق انبیاء شروع سے شروع ہوا ہے  
مقام خلت است و دریں مقام عمل انبیاء  
تابع حضرت خلیل اند۔

(دیکھو) ایں مقام حصول برکات  
کثیرہ اند و دریں مقام محبوبیت صفاتی  
و اسمائی حاصل سے شروع و محبوبیت  
صفاتی عبارت از انست کہ محبوبیت  
خط و محل و عارض و قد جلدہ گر میشود۔  
و درینجا صلوة ابراہیمی اللہم صل  
علی محمد و علی آل محمد کما  
صلیت علی ابراہیم و علی آل  
ابراہیم انک حمید مجید ۵  
اللہم بارک علی محمد و علی  
آل محمد کما بارک علی ابراہیم  
و علی آل ابراہیم انک حمید  
مجید ۶

کثرت خواندن نہایت ترقی سے بخشہ  
دریں مقام انس خاص و خلوت باحقصال

شرفی سے مشرف ہوتا ہے اول اس مقام میں اس  
کو دو پر عالم آدمی کی جانب پر ہانڈ کرنے کیلئے  
میسر ہو جاتے ہیں اور طالب سالک بن جانا  
ہے اول اس کے غماض ثلاثہ (باؤ۔ آب نام  
کو فاعل ہو جاتی ہے اور باقی ایک عنصر  
خاک رہ جاتا ہے جس کی فنا کے لئے مراقبہ  
محالات نبوت وضع کیا گیا ہے۔

۱۱) (مراقبہ محالات نبوت) اول اس  
کی نیت لیوں ہے کہ ذاتِ فاضلہ  
بجستہ فیض آہل ہے وہ جو کہ محالات نبوت  
کا نشانہ ہے میرے عنصر خاک پر۔ اور اس  
مقام کا اثر (بھی کمال و وسعت باطنی ہے  
اور اس مقام میں کمال اتباع حضور  
سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل ہو  
جاتی ہے یہ مقام مقام انبیاء ہے اور اس  
مقام میں عنصر خاک کو بھی فنا حاصل ہو جاتی  
ہے اور سالک فنا فی اللہ و بقا باللہ  
کے آخری نقطہ پر پہنچ جاتا ہے۔ کیونکہ  
لطائف عشرہ کی تکمیل ہو جاتی ہے اور سالک  
دوام تجلی ذاتی سے مشرف ہو جاتا ہے اور تجلی  
خانی وہ تجلی ہے جو کائنات باری تعالیٰ سے پڑا

اسرار و صفاتِ جلیہ گہرہ اور اس واسطے تو مراقبہ  
ذاتِ بحت (ذاتِ خالص) ہے پردہ امارو  
صفات کا کرتے ہیں جو کہ منشاء کمالِ نبوت  
کا ہے اور اس کے بعد

(مراقبہ کمالات رسالت)

کا کرے اور اس کی نیت یوں ہے کہ اس ذاتِ  
بحتِ خالص سے فیض آ رہا ہے جو کہ منشاء  
کمالات رسالت کا ہے میری ہیبتِ وحدانی  
پر اور اس مقام کا (مرثہ) بھی وسعت  
اور اس مقام میں نور و فیضِ مہینتِ وحدانی  
ہے (ہمیتِ وحدانی) اس کو کہتے  
ہیں کہ جو ہمیتِ لطائفِ عشرہ کی تکمیل کے  
بعد حاصل ہو اور اس مقام میں زمانِ جمید  
کی قیادت کرتے وقت کمالِ حذب حاصل  
ہوتا ہے اور نماز طولِ قرأت کے ساتھ  
لذت دیتی ہے اور اس کے بعد

(مراقبہ دائرہ کمالات اولوالعزم)

کا کرے اور اس کی نیت یہ ہے کہ  
"فیض آ رہا ہے ذاتِ بحت سے جو کہ کمالات  
اولوالعزم کا منشاء ہے میری ہیبتِ وحدانی  
پر اور

سالک را با حضرت حق سبحانه و تعالیٰ  
و بالعکس دست سے دید۔ خلاصہ ایسی کہ جسے  
شکر و کثیر الہرکات است و بعد ایں  
تمامی مقام سیر سالک در حقیقت موسوی  
است کہ کن توبہ از غیبت صرفہ است طاق  
میشود و مراقبہ۔

پہنچم مراقبہ حقیقت موسوی

کنند۔ و نیت او این چنین است کہ ا۔  
" فیض می آید از ذاتِ بحت کہ محبت خود  
است و منشاء حقیقتِ موسوی است  
بر ہیبتِ وحدانی من۔ و درین مقام  
(مرثہ) است کہ کیفیت عجیب بر  
باطن سالک ظاہر سے شود و یا وجود  
ظہور محبت ذاتی شان استغناء دینے نیار  
نیز اشک راسے گردد۔ و درین مقام صلوة  
کلمیں **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَصْحَابِهِ وَ عَلٰی  
جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ  
وَ عَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ مِّنْکَ مُوسٰی**۔  
کبرتِ خاندانِ نہایت ترقی سے بخشند۔

ذ۔ و غیبت ذات مر ذات اولیٰ را جلیہ گہرہ

رو مخفی ماننا کہ وقت مشغولیت پر ہے۔  
 حقیقت ابراہیمی صلوٰۃ ابراہیمی گنہگار  
 خواندن ترقی بخشد و وقت مشغولیت  
 براقبہ حقیقت بوسوی صلوٰۃ کلیمی گنہگار  
 یا کم از کم یک ہزار بار خواندن ترقی  
 می بخشد۔ و فوق اس مقام مراقبہ  
 حقیقت الحقائق کہ عبارت از

### ششم مراقبہ حقیقت محمدی (۱)

بکنند و نیت اہل جنس است۔ کہ  
 فیض می آید از ذات بخت کہ منش حقیقت  
 محمدی است (علی صاحبہا الف الف  
 صلوٰۃ و تحیت) بر ہیئت وحدانی من  
 وعبداں۔

### ششم مراقبہ حقیقت احمدی (۱)

بکنند۔ و نیت اہل جنس است  
 کہ فیض می آید۔ از ذات بخت کہ منش  
 حقیقت احمدی است (صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم) بر ہیئت وحدانی من۔

(و مرقہ) این دو مراقبات حقیقت

(مرقہ) اس مقام کا بلکہ ان تینوں کلمات  
 کا وسعت باطن ہے اس مراقبہ کے ختم  
 کہہ سکتے ہیں حقائق کے مراقبات میں اور حقائق  
 کے مراقبات سات ہیں۔

اولی مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی  
 اعلا کی نیت یوں ہے کہ "فیض آ رہا  
 ہے اس ذات بخت سے جو سجدہ الیہ علیہ  
 ممکنات کا ہے اور جو منش حقیقت کعبہ  
 ربانی کا ہے میری ہیئت وحدانی پر۔"

(مرقہ) اس مقام کا یہ ہے کہ اس مراقبہ میں  
 مشغولیت کے آشنا حق سبحانہ کی کبریا کی  
 اس قدر جلوہ گر ہوتی ہے کہ سالک کا باطن  
 ہیئت خداوندی سے مغلوب ہو جاتا ہے  
 اور وہ خدا نے اللہ اور بقاؤ باللہ جیسے  
 مزاج عالیہ پر فائز ہو جاتا ہے اور اس کا  
 باطن اس قدر وسیع اور عرضی ہو جاتا ہے  
 کہ حیلہ تحریر سے باہر ہے اس مراقبہ کے  
 بعد دو سو مراقبہ حقیقت قرآنیہ  
 کا کرے اور نیت اس کی یوں ہے کہ  
 "فیض آ رہا ہے مبداء وسعت یحییٰ حضرت  
 ذات سے جو منش حقیقت قرآنی کا ہے

محمدی و حقیقت احمدی علیٰ صاحبہما  
 اَنْتَ اَنْتَ صَلَوٰةٌ وَسَلَامٌ اِیْنَ اَسْت.  
 کہ اجتماع دویم در حقیقت محمدی اشارہ  
 است بطرفِ مُجْتَمِعِ و محبوبیتِ مُتَرَجِّحِ  
 و دریں مقام سالک کمال مناسبت خود  
 باحمید شریفِ رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 مشاہدہ مکنند و نیز  
 (مُحْسِنِ مِعَادِ) کہ حقیقت محمدی ظهورِ اول  
 و حقیقۃ المصطفیٰ است۔ باین معنی کہ حقائق  
 جمیع انبیاء عظام بر روز و کل حقیقت  
 محمدی (علیٰ صاحبہما الصلوٰة والسلام)  
 اند۔ و در مراقبہ حقیقت محمدی صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم۔ سالک را در جمیع حرکات  
 و سکانات خود۔ چہ دینی باشد یا دنیوی  
 کمال اتباع با محبوب رب العالمین صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم بے صدر غریب خاطر افتد  
 و کیفیت این درود شریف در اثبات  
 این مراقبہ کثرت خواندن سجد ترقی بخش  
 است و درود شریف این است  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

اود فیض آرا ہے میری مثبت وحدانی پر  
 اور (مشرکہ) اس مقام کا بھی وہی وسعت  
 ہے اور اس مقام میں کلام اللہ کے باطنی  
 رازوں کا انکشاف ہوتا ہے اور کلام اللہ  
 المجید کا ہر حرف اسے ایک سندر ناپید کمال  
 نظر آنے لگتا ہے اور تلاوت کرتے وقت  
 اس کا تمام قالب زبان کی حسیّت پر لپکتا  
 ہے اور اس مقام مقدس سے اوپر اور مقام  
 مقدس ہے۔

(تیسرا مراقبہ حقیقتِ صلوٰة)  
 کے نام سے موسوم ہے اور اس کی نیت یوں  
 ہے کہ "اس ذات سے فیض آ رہا ہے کہ جو  
 کمال وسعت بیچون کا مالک ہے اور جو منشاء  
 حقیقتِ صلوٰة کا ہے۔ فیض آ رہا ہے میری  
 مثبت وحدانی پر۔"

(مشرکہ) اس مقام کا یہ ہے کہ سالک کا باطن  
 اس قدر وسیع ہو جاتا ہے کہ بیان میں نہیں  
 آسکتا۔ جو سالک اس مقام کے فیوضات سے  
 بہرہ ور ہو جائے تو اس کی ایسی حالت ہو  
 جاتی ہے کہ نماز ادا کرتے وقت گویا وہ اس  
 دارِ فنا سے کل کر وارا آخرت میں داخل ہو

كَمَا لَكَ وَجِبَالِكَ ،

(رونیہ مخفی مبادی) کہ ثمرہ حقیقت  
احقری اس است کہ درائنے اس  
مراقبہ محبوبیت ذاتی برسالک اس چنین علیہ  
میکند کہ محبوبیت صفائی ختم میگردد۔  
و محبوبیت ذاتی اس است کہ  
محبت محبوب بر محبت من حیث الذات  
علیہ کند۔ قطع نظر از حد و حال و حرج  
جمال و صفات جمیلیہ محبوب ،  
بلکہ دمام و در نظر سالک ذات من  
حدیث الذات جلوه گر باشد۔

خوب گفته سے

شاد بر آں نیست کہ مویں و نیایا دارد  
نیده طلعت آں باش کہ آنے دارد  
و بیاں

(مراقبہ حب صرفہ)

بکند۔ و نیت ادا اس چنین است کہ  
فیض می آید از فای محبت کہ نشاء حب  
صرفہ است۔ بر ہیئت وحدانی من۔  
(و مرقہ) اس مقام مکر و بر نیکی  
نسبت است۔

گیا اور اس وقت وہ صادق مصدق  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث شریفہ کا  
وہ عین مصدق موعبانہ ہے جو کہ حضور نے  
فرمایا ہے کہ " اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنْتَلَفَ  
تَوَافَا "۔ اور اسی حالت شریفہ کی جانب حضور  
صلعم نے اپنے اس قول سے اشارہ فرمایا ہے کہ  
" اَلْقَلْوَةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ "۔ یعنی نماز  
مومن کی معراج ہے نمازی تو ہے جو لذت  
بخش غمزدہ گان ہے اور نمازی تو ہے جو  
راحت دہ بیاران ہے۔ مکرہ حدیث  
مبارک لا اَرِحْنِي يَا بَلَاءُ۔ کا اس  
ماحولی جانب اشارہ ہے۔ اور وَ قَوْلُهُ  
تَحْنِي فِي الصَّلَاةِ " اسی تمنا کی طرف  
اعلام ہے اور اسی مرتبہ کے بعد۔

(مراقبہ معبودیت صرفہ)

کا کرے اور نیت اس کی یوں ہے کہ نہیں  
آرہے اس ذات پاک سے جو نشاء معبودیت  
صرفہ کہے میری ہیئت وحدانی پر۔ اور  
(مرقہ) اس مقام کا سیرتہ می تام ہو جاتی ہے  
اور آگے سے نظر کا شروع ہوتی ہے اور اس  
مقام میں عابد اور معبود کے درمیان کمال

انفیا حاصل ہو جاتا ہے اور ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ حقیقی عبادت کا مستحق فی الحقیقت اللہ پاک ہی کی ذات ہے اور کوئی نہیں۔

پچھتھا مراقبہ حقیقت ابراہیمی  
کا کرنا چاہیے اور نیت اس کی یوں ہے۔

..... کہ فیض آ رہا ہے اس ذات پاک سے جو کہ مشاء حقیقت ابراہیمی (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کا ہے، میری سہیت و حمدانی پر۔

اس مقام تک حقائق الہیہ کی سیر ختم ہو جاتی ہے اور حقیقت ابراہیمی سے سیر حقائق انبیاء میں شروع ہو جاتی ہے اور یہ مقام حلت کا ہے اس مقام میں جلد انبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے تابع ہیں۔

(مترجم) اس مقام میں حصول برکات کثیرہ ہیں اور اس مقام میں محبوبیت صفائی اور اسمائی حاصل ہوتی ہے اسی لئے تو مولا کیم کا ارشاد ہے کہ رَوَانِجِ مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَقِیْقًا (یعنی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمِ کے تابع ہونا) اور ساتھ ہی صلوٰۃ ابراہیمی: اللّٰهُمَّ صَلِّ

(معنی میاوم) اول چیز کہ مولا کیم حدیث نہ دریں نشاء ظاہر کرے و ان حُب است و بانازیں حُب مہ کائنات را خلق ساخت۔ کَمَا فِي الْحَدِيثِ: كُنْتُ كَنَزًا حَقِيقًا فَاحْبَبْتُ اَنْ اَعْرِفَ تَخَلَّقْتُ الْخَلْقَ لِاَعْرِفَ یعنی من خزنیہ معنی بودم پس ما میخواستم کہ شناختہ شوم پس مہ مخلوقات را پیدا ساختم و شناخت شدم۔ ایں حدیث شریف دلالت ہے کہ نہ کہ حُب نشاء ایجاد کائنات است و نیز حدیث شریف: لَوْلَا كَمَا خَلَقْتُ لَوْلَا كَمَا اَشَارَ بَاي جَانِبِ اسْت۔ انتهى

و بعد ازیں انیسہ مراقبہ

**دَائِرَةُ لَا تَعِيْنَ**

است و نیت او ایں چنین است کہ فیض می آید از ذات بحت کہ نشاء دائرہ لا تعین است بر سہیت و حمدانی و من:۔

## دومرثہ اسی ممت

آنست کہ مدین مقام سیر قدمی احتمام  
 پذیرد۔ و اللہ سیر نظری می باشد  
 بکہ نظر بے چارہ ہم از وسعت فلت  
 بے ہمتا و تعینات بے انتہاء تنگ است  
 و کمال وسعت ذات از تقریب بیان  
 بالا تراست۔ چہ خوب میگوید۔ شرح  
 دامن بکہ تنگ و گل حسن تو بسیار  
 گلچیں بہار تو ز دامن گلہ دارد  
 فقط ختم شد ممت  
 بیان سلوک مجددیہ سراجیہ قدس  
 اللہ تعالیٰ اسرار اہل البیضا

## مسئل ضروری تصوف

الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 وَالصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ  
 \* مَا تَجَدُّ \*

## بیعت محمد سراجیہ

بیعت از شیخ کامل و مکمل صاب

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
 کا نام زمین پر پھنے کا حکم حدیث شریف میں آیا  
 ہے عرض یہ کہ یہ مقام موجب برکات کثیرہ  
 سے اور بے حساب فیوضات حاصل ہوتے ہیں  
 اور اس راقبہ کے بعد

رہا پانچواں مراتب حقیقت موسوی کا  
 کرے اور اس کی نیت یہیں ہے فیض اور آس  
 اس ذات پاک سے جو فنا و حقیقت موسوی کا  
 ہے اور میری ہیبت و جدائی پر۔ اور

(مرثہ) اس مقام کا یہ ہے کہ ایک عجیب  
 قسم کی کیفیت سالک پر ظاہر ہوتی ہے اور  
 اس عرقہ میں اللہ کریم کی کمال محبت اپنی ذات  
 کینا تھ ظاہر ہوتی ہے اور ساتھ ہی مولا کریم  
 کی کمال محبت اپنی ذات کیا تھ ظاہر ہوتی ہے  
 اور اس محبت ذاتی کے ظہور میں کمال خشن  
 استغناء بھی جلوہ گر ہوتا ہے اور اس مقام میں  
 صلوة کلیمی نہایت ترقی بخش ہے اور صلوة  
 کلیمی ہے۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَلَى جَمِيعِ

ارشاد کر دن عجیب چیز است کہ بے توسط  
پیر کامل مکمل کارِ مرید با انجام رسیدن  
دستوار بلکہ محال است پیرے باید  
کہ بدولتِ جذبہ و سلوک مشرف شدہ  
باشد و سعادتِ فنا و بقا و مستحضر  
گشتہ باشد۔ اگر این چنین پیرے حسب  
دولتے میسر آید پس صحبتِ او کبریت  
احمر است و نظرِ او شفا و احیائے  
دلہائے مردہ بتوجہ شریف و منوط  
است و تازگی و جاننائے سرورہ  
بالتفاتِ لطیف و امر لوط است  
پس دانائے کس است کہ پیرِ بگرو و بیعت  
کند و نادان آں کس است کہ ازین نعمت  
و وجہ محروم ماند۔ خوش گفت سے  
خواجگی بے پیر کردن کار نادانان بود  
بہر کہ را پیرے نباشد پیر او شیطان بود  
وَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ تَحْتَ  
الشَّجَرَةِ .  
مسکراتان پیران اولیاء اللہ  
از فیض دولت اولیاء اللہ محروم و بہراند

الانبیاء وَالْمُسْلِمِينَ خصوصاً علیؑ  
موسیٰؑ رزیر ماور کھنا چاہیے کہ  
حقیقت ابراہیمیؑ کے رقبے میں صلوة  
ابراہیمی تین ہزار (۳۰۰۰) بار وظیفہ رکھنا  
تسلی بخش ہے اور حقیقت موسیٰ کے رقبے  
میں صلوة کلیمی کا تین ہزار بار یا کم از کم ایک  
ہزار بار وظیفہ کرنا ترقی بخش ہے اس رقبے  
کے بعد چھٹا مراقبہ حقیقت محمدی  
علیٰ صاحبھا الف الف صلوة و سلام  
کا کرنا چاہیے اور نیت اس مراقبے کی یوں  
ہے کہ "فیض آ رہا ہے ان ذات پاک سے  
جو نیت حقیقت محمدی (صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم) کا ہے میری ہیئت وحدانی پر"  
اور اس کے بعد ساتواں مراقبہ  
حقیقت احمدی علیٰ صاحبھا الف الف  
صلوة و سلام  
اور نیت اس کی یوں کرے کہ "فیض آ  
رہا ہے اس ذات پاک سے جو نیت حقیقت  
احمدی کا ہے میری ہیئت وحدانی پر"  
(مشرہ) ان دونوں مراقبات حقیقت  
محمدی (اور حقیقت احمدی) کا یہ ہے کہ



حقیقت محمدی (علیٰ صاحبها الصلوٰۃ والسلام) میں دو قسموں کا اجتماع محبت اور محبوبیت ممتاز ہے کی جانب اشارہ ہے اور اس مقام میں حضور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسد شریف کے ساتھ سالک اپنی کمال مناسبت مشاہدہ کرتا ہے اور

یاد رکھنا چاہیے کہ حقیقت محمدی ظہور اول اور حقیقت الحقائق ہے یعنی کہ جملہ انبیاء و عظام کے حقائق اور اولیاء کرام کے حقائق اور ملائکہ کرام کے حقائق حقیقت محمدی (علیٰ صاحبها الصلوٰۃ والسلام) کے نقل اور بروز میں اور حقیقت محمدی جس وسیع حرکات و سکنات اور جملہ انورینی و دنیوی میں حضور حضرت محبوب العالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کمال اتباع کرنی مجید پسند لگتی ہے اور اس مقام میں دعوہ و شرف بکثرت پڑھنا ہے حد ترقی بخش ہے اور

یاد رکھنا چاہیے کہ حقیقت احمدی کا ثمر یہ ہے کہ اس مراتب میں محبوبیت ذاتی سالک پر ایسا غلبہ کرتی ہے کہ محبوبیت صفاتی ختم ہو جاتی ہے اور

بنا کہ انکار میں طاقت ستم قائل است۔ اعتراض بر احوال و افعال میں بزرگوں اور ان زہد افغانی است کہ بخت ابدی برساند و بہلاک سرمدی مبتلا کند چنانکہ اس انکار و اعتراض عائد بہ پیر گردد و سبب ایذا و پیر شود۔ مشکوٰی طاقت از دولت فیض ایشان محروم و معترضین بر ایشان ہمہ وقت خائب و خامبر اند۔ تا زمانہ کہ جمیع حرکات و سکنات پیر در نظر مرید مستحسن و زیبایا نیار از کمالات فیوضات پیر بہرہ نیابد۔

افت پروردگار است

مرفعتے را کہ بعد از تو بہ باشد  
تداک ال ممکن است۔ اما آزار پیر  
را ہیج تدارک نتوان نمود و آل آزار پیر  
بیخ شقاوت است مررید را۔

اَعَاذَنَا اللهُ سُبْحَانَهُ

سلسلہ شریف بعد از کار چو گمانہ  
وظیفہ گردان ضروری است

محبوبتِ ذاتی کی تعریف یہ ہے کہ محبوب کی محبت کا محبت (دعاشق) پر محیط اللہ غلبہ کرنا اس طرح سے کہ اس کی نظر کے آگے محبوب کے خدو و خال اور صفاتِ جمیلہ سبھپ جائیں اور صرف ذات ہی ذات محبوب کی نظر میں جلوہ گر ہو کسی شاعر نے کیا ہی خوب کہا ہے کہ

شاد آں نسبت کہ مونسے او میانے دارد

بندۂ طلعت آں باش کہ آنے دارد

اس کے بعد مراقبہ حبِ صرفہ

کا کریں اور نسبت اس کی یوں ہے کہ فیض

آ رہے اس ذاتِ پاک سے جو کثرتِ حُبِ صرفہ

کا ہے میری بہ نسبت و عدالتی پر

(اور لفظ اس مقام میں علو اور برتری نسبت

ہے اور

ریا در کھنا چاہیے) کہ اول چیز جس کو

مولا کریم نے خاص زمانی اور پیدا کی وہ حُب

کہی ہے اور اس حُب کے طفیل رب العزت

جس نے ساری کائنات اور مخلوقات پیدا

کی ہیں کہ حدیث شریف میں ہے کہ کُنْتُ

کُنْتُ عَفْیًا فَا جَبَبْتُ اَنْ اَعْرِفَ

شجرہ یعنی سلسلہ شریف پیرانِ کبار یاد باید گرفت و بعد از ہر رخصت نماز باید خواند و اگر کسی را ہمتے یا حاجتے پیشیں آید۔ دینی یا دنیاوی۔ و مومن کند و پور رکت نماز گزارد و سلسلہ شریف پیران خود بخواند و ایشاں را شیع آرد۔ حق تعالیٰ ان ہم را بجا کفایت رساند انشاء اللہ تعالیٰ

مقبول اولیاء اللہ مقبول خدا

اللہم انزل رحمتک ذلک و

مرود و ایشاں مرود خلاست اعاذنا

اللہ سبحانہ من ذلک محبت

ایشاں عین محبت الہی است جلتا و

سبب رضائے مولائے حقیقی و موجب

سعادت غیر تنہا ہی است۔

عظم الشہاد کمال در طرفہ شریفہ حلقہ

از اعظم اسباب کمال در طرفہ

شریفہ نقشبندیہ و در ہرگی طرق مرسل الی

حلقہ است کہ یا ران یک شیخ بہدگیر

تَخَلَّفَتْ اَلْحَلْقُ لَا عَرَفْتُ ط ترجمہ، یعنی میں  
ایک غنی خزانہ تھا میں نے چاہا کہ پہچان جاؤں  
تو میں نے ساری مخلوقات بنائی۔

یہ حدیث شریف دلالت کرتی ہے کہ  
حب ہی نشا را ایجاد کائنات ہے اور سیر  
حدیث شریف لَوْ كَا لَ لَمَا خَلَقْتُ  
اَلَا خَلَا لَ هِيَ اِی حُبِّ هِيَ كِی جَانِبِ اِنَا و  
ہے اور اس کے بعد جو آخری مرقیہ باب  
مراقبت میں ہے۔

(مراقبہ دائرہ لاشعین)

اور اس کی نیت یوں ہے کہ "فیض آرہے  
اس فات محبت سے جو کہ نشا و دائرہ کا  
تعیین کا ہے میری ہیبت و صدائی پر  
را اور مشرہ) اس مقام کا یہ ہے کہ اس مقام  
میں سیر قدمی ختم ہو جاتی ہے اور البتہ زیر نظر  
ہوتی ہے بلکہ نظر بے چارہ بھی تنگ ہو  
جاتی ہے اور وسعت فات بے بہتا و

بے بہتا و کے میان و تقریب سے زبان گنگ ہو جاتی ہے کسے نہ کیا ہی خوب کہا ہے۔

شرح دامان نگہ تنگ گل حسن تو بسیار با گلچین بہار تو زمان گلہ دارد  
فقط ختم شد - بیان سونگ محمدیہ سراجیہ - از قلم فیض رقم خادم آستان عالیہ دستیار عثمانیہ  
فقیر محمد اسماعیل سراجی قید کا المتخلص بذبح سہ کہ خواند و اصل دلم فان کو بندہ زنگنه کلام

مخمس شدہ حلقہ زدہ متوجہ قلب خویش شوند  
و منتظر ظهور نیت اسعد اوریہ خویش  
پیشیند - تا کیفیت بخودی جلدہ گر شود  
و حالت محویت و قنار روحانید کا اندماج  
نہایت در بیابت عبادت انال است -  
و متر دلاختیار حلقہ کسنت کہ از حرارت  
نار عشق باطن ہر کیے از جالسان حلقہ  
کہ دورت صفات بشریت دیگرے  
میوزد و سوز دل ہر واحدے از  
داخلان حلقہ ظلمت دیگرے ز فائید  
چنانکہ بواسطہ تعدد چراغہائے مستیزہ  
در مکان واحد ہر چراغے بسبب نور  
چراغے دیگر منتفی سے شود و اگر شیخ  
در میان حلقہ ہم نشیند نور علی نور است  
و حدیث خلق الذکر ہم دلال بر فضیلت  
حلقہ است -

## رسائل ضروری تصوف

لِحَمْدِ لَوْلِيٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ  
عَلَى رَسُولِهِ : خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ  
وَاللَّهُ وَاصْفَاهُ أَجْمَعِينَ  
ما، بیعت کیا چیز ہے :-

شیخ کمال مکمل صاحب ارشاد ہے

بیعت کرنا عجب چیز ہے کہ بغیر یہ کمال مکمل  
کے وسیلے کے مرید کا کام انجام پذیر نہیں  
ہو سکتا بلکہ بالکل محال ہے کہ بغیر یہ مرشد  
کے واسطے کے اپنے مقصود اصلی کو پہنچ سکے  
پیرو مرشد وہ ہونا چاہیے جو جذبہ اور لوک  
کی نعمتوں سے مالا مال ہو اور اپنے لطائف  
کے فناء اور بقا کے مدارج کو طے کئے ہوئے  
ہو اگر بفضلِ الہی ایسا پیرو مرشد کسی کو مل  
جائے تو ایسے مرشد کے قدموں میں اپنا سر رکھ  
نے اور اپنے آپ کو ہمہ تن اس پیر کے حوالہ کر  
نے تاکہ اس کے فیض اور برکات سے مالا مال  
ہو جائے اور نعمتِ دینی - اخروی اور  
دولتِ سرمدی پیر کے توسل سے حاصل کر  
لے ایسے پیر کی ایک نظر شاہی ہوتی ہے اور  
مرادِ لعل کو اس کی ایک نظر حیاتِ خوشبختی

ہے اسکی صحبت مرید کو کبریتِ احمد زیدِ حلیم  
کردیتی ہے اور ان سب علاوہ وہ رب العزت  
جل جلالہ تک پہنچاتی ہے بیعت سے مقصود  
اصلی خداوند کریم کی ذات ہے جو کہ لغیر  
پیرو مرشد کمال مکمل کے حاصل نہیں ہو سکتا۔  
وَرَفَقْنَا اللَّهَ وَمُحَمَّدًا  
سے کسی نے کیا  
ہی خوب کہا ہے سے

گر تو سنگِ خارا و مر مرئی

چول بجا جلد رسی گو ہر شوی

(۲) مگر پیرانِ عظام ان کے فیض

دولت سے محروم ہے اور جس کا پیر نہیں

ان کا پیر شیطان ہے کہ مَوْتٌ سَعْدٌ كَيْفَ

لَهُ، فَالْمَوْتُ سَعْدٌ لِّهِنَّ الشَّيْطَانُ

کیونکہ انکار اس گروہ شریف کا کرنا - زہر

قاتل ہے اور اللہ والوں کے اقوال اور

افعال پر اعتراض کرنا کالاناگ ہے جو مومن

کو موتِ ابدی اور ہلاکِ سرمدی تک پہنچاتی

ہے ان کا منکر ان کے دولتِ فیض سے

محروم رہ جاتا ہے اور بروقتِ حینتہ و

خسران سے بکنار رہتا ہے جس کا پیر و مرشد

نہ ہو اس کا پیر شیطان ہو تا ہے جب تک

دور کعت نماز نفل پڑھ کے اس کا  
ثواب ارواح مقدسہ پیران عظام  
سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ  
علیہم اجمعین مدد کر کے اور بعد میں سارے  
سلسلے شریف کا وظیفہ کوئے امدان کے  
وسیئے حلیے سے اپنی خاص شکل اور  
حاجات بارگاہ کبریٰ میں پیش کرے  
انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

را عظم اسباب کمال اس طریقہ عارف  
میں حلقہ اور مراقبہ ہے

اس طریقہ شریف میں حلقہ اور مراقبہ  
ہی ایک ایسا سبب ہے جو حلدی اللہ کے دل  
پہنچاتا ہے اور وصل الی اللہ سے اور اس کا  
طریقہ یہ ہے کہ سب پیر بھائی اگلے ٹھیکر  
حلقہ باندھ کر ہر ایک اپنے قلب کی طرف  
متوجہ ہو اور بارگاہ الہی سے فیض کی  
انتظار میں بیٹھے تو ایسا کرنے سے حالت  
استغراق اور محو میں کی طاری ہو جاتی ہے  
اور فنا فی اللہ اور بقا باللہ جیسے مقامات  
بلند پر فائز ہونے لگتے ہیں اور حلقہ

پیر و مرشد کے حلقہ کام مرید کو مستحسن نظر  
نہ آنے لگیں۔ پیر و مرشد کے کمالات اور  
فیوضات سے محروم نہ جا رہے تو چاہیے  
کہ پیر و مرشد کمال کی جستجو کرے۔ اور اس  
کو پیر پوچھے اور سلسلہ شریف کو اپنے پیر و  
مرشد نا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ  
و سلم یاد کرنا چاہیے اور ہمیشہ ان کے وسیلے  
سے اپنے حاجات دینی و دنیوی اکیلے  
بارگاہ کبریٰ میں دعا کرنی چاہیے تاکہ اس کے  
حمد و مطالب حاصل ہوں اور دعا صدر بلائیں۔  
یہ پیر کو تکلیف اور اذیت پہنچانے  
سے مرید کی آفت آجاتی ہے؟

ہر جرم اور معصیت کا کفار سے اور  
پیر کی اذیت اور تکلیف دینے کا کوئی کفار  
نہیں بلکہ باعث بدبختی و بیخ کنی مرید سے  
اللہ کریم نپاہ دلو سے۔

یہ سلسلہ شریف کا العید ان کا  
نیچگانہ ورد ضروری ہے اور  
حلیلہ حاجات برآردی کے لئے وظیفہ کرنا  
اکیڑ ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت یا مہم  
در پیش ہو جائے دینی ہو یا دنیاوی

ماندنے میں نکتہ یہ ہے کہ باہم جھگڑیٹھنے سے بطریق تقا کس ایک دوسرے کے  
 کدورات قلبی صاف ہوتے ہیں رحیمے ایک مکان میں متعدد چراغوں کی روشنائی  
 ہر ایک چراغ کا اپنا سایہ گم ہو جاتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے ہر ایک مراقب کی  
 صفائی قلب سے دوسرے مراقب کی ذاتی ظلمت نیست و نابود ہو جاتی ہے  
 اگر اپنا پیرو مرشد درمیان حلقہ کے تشریف فرما ہو تو شور و علی شوس  
 ہے۔ پیرو مرشد کے حلقے میں بیٹھنے کی مثال ایسی ہے جیسے سخت روشنائی عالی  
 بجلی سب چراغوں اور قندیلوں پر سبقت کر کے ہر کہ وہم و ذرہ ذرہ کو اپنے  
 سایہ فیاضی میں چھپا لیتی ہے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِفَضْلِكَ وَبِطَفْفِيلِ حَبِيبِكَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 ع ویرحمہ اللہ عبدًا قال امیئنا۔  
 آمین رثم آمین

برحمتک یا ارحم الراحمین

\*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## تفصیل ختمات شریفہ مرویہ

خانقاہ شریف احمدیہ سعیدیہ دوستیہ عثمانیہ سراجیہ بریلیہ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ختمات شریفہ وقت صبح بعد از نماز فجر

۱۔ ختم خواجگان : اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ اول سات دفعہ الحمد

شریف۔ پھر یک صد بار درود شریف اور اس کے بعد ناسی بار سورہ الم نشرح

لک سدرک۔ اور پھر ایک بار دفعہ سورت اخلاص پڑھے۔ اور اس کے بعد پھر

سات مرتبہ الحمد شریف اور بعدہ یکصد بار درود شریف پڑھ کر یا قاضی الحاجات۔ یا

کافی المہمانت۔ یا دافع البلیات۔ یا سانی الامراض۔ یا رفیع الدرجات۔

یا مجیب الدعوات۔ یا رحم الراحمین ۵

مذکورہ ہر ایک بلکہ کو ایک ایک صد بار پڑھ کر اس ختم شریف کا ثواب بظہیر حضور پاک

صلی اللہ علیہ وسلم تمام ارواح مطہرہ حضرات غیب نوازان سلسلہ نقشبندیہ قاریہ

سہروردیہ چشتیہ وغیرہم پر بھیجے۔

۲۔ اول یکصد بار درود شریف اور پانچ صد بار اللہم انا نجعلک فی نورہم

و نعوذ بک من شرورہم پڑھیں بعدہ آخر میں یک صد بار پھر درود

شریف پڑھ کر اس کلام کا ثواب اِنْفَاقِیْ فِی اللّٰهِ وَالْبَاقِیْ بِاللّٰهِ وَرَسُلِیْنَا

اِلٰی اللّٰهِ الْعَلِیْمِ حضرت مولانا خواجہ حافظ محمد ابراہیم صاحب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رُوحِ مقدسہ کو پہنچاوسے ۔

۳- یک صد بار درود شریف اور پانچ صد بار لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھیں اور بعد کہ پھر دوبارہ یک صد بار درود شریف پڑھ کر اس کلام کا ثواب قطب لواصلین غوثِ اسا لکین محبوب اللہ البین حضرت خواجہ حاجی مولانا محمد سراج الملہ والدین صاحبِ امانی کی رُوحِ مقدسہ کو پہنچاوسے (تتمات شریفیہ وقت ظہر - بعد از نماز ظہر)

۱- اول درود شریف یکصد بار اور سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ پچھدہ بار اور آخر میں درود شریف یکصد بار پڑھ کر ثواب ان کا بروح منور قطب زمان غوثِ اوان قیوم - دوران حضرت خواجہ حاجی مولانا محمد عثمان صاحب قبلہ دامانی رضی اللہ عنہ کو بخشے۔

۲- اول درود شریف یکصد بار اور سَبِّحْ لَانَذَرْتَنِي فَرْدًا اَوْ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۷ پچھدہ بار اور آخر میں درود شریف یکصد بار ثواب کا بروح مبارک حاجی الحرمین الشریفین مقبول رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ وَسَيَلْتِنَا اِلَى اللهِ الصَّمَدِ الْبَارِي حَضْرَتِ خَوْلَجَةَ حَاجِي الْحَرَمَيْنِ مَوْلَانَا دَوَسْتِ مُحَمَّدِ صَاحِبِ قَبْلِهِ قَنْدَهَارِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ . بخشے ۔

۳- اول درود شریف یکصد بار اور يَا حَيُّمُ كُلِّ صَدِيحٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَمَعَاذَهُ يَا حَيُّمُ ۷۔ پچھدہ بار اور آخر میں درود شریف



یکصد بار پڑھ کر ثواب ان کا بروح مطہر مقبول بارگاہ رب مجید حضرت  
شاہ احمد سعید صاحب صدی مدنی رحمۃ اللہ کو بخشے۔

۴ اول درود شریف یکصد بار اور حَبَبْنَا اللَّهُ وَرَعَا الْوَكِيلُ ۵  
بیچ صد بار اور آخر میں درود شریف یک صد بار پڑھ کر ثواب ان سب  
کا قطب ربانی، غوثِ رحمانی، محبوبِ سبحانی، غوث الاعظم حضرت شیخ  
عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی روح مبارک کو بخشے۔

۵۔ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین ۵ وَصَلَّى اللَّهُ  
تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ ۵ بیچ صد بار پڑھ کر اس کا ثواب حضرت  
مجدد مائتہ الثالث والعشرون خیر البشر خلیفہ خدام قرع شریف مصطفیٰ  
حضرت شاہ عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی شاہ صاحب دہلویؒ  
کی روح مبارک کو بخشے۔

۶ اول درود شریف ایک سو بار اور یا حی یا قیوم بِرَحْمَتِكَ اسْتَعِثْتُ  
پنچصد بار آخر میں درود شریف ایک سو بار پڑھ کر ثواب ان سب کا بروح پر  
فتوح قطب زمان غوث اوان محبوب رحمان حضرت سمر اجان جانان مطہر شہید  
رحمۃ اللہ علیہ کو بخشے۔

### حتمات شریفہ وقت عصر۔ بعد از نماز عصر

۱۔ اَوَّلُ دَرُودِ شَرِيفٍ يَكُ صَدِّ بَارِ اَوْ كَا لَ اَللهِ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّى  
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ پنچصد بار اور آخر میں درود شریف یک  
صد بار پڑھ کر ثواب ان کا قیوم زمان، غوث اوان عروۃ الوثقی خواجہ

۱۔ حاجی مولانا محمد معصوم صاحب سرسندی قدسنا اللہ بے لایا اللہ کی روح اطہر کو بخشے۔

۲۔ اول درود شریف یک صد بار اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ پنج صد بار اخیر میں درود شریف یکصد بار پڑھ کر ان سب کا ثواب امام ربانی، مجدد و متور العت ثانی، حضرت شیخ احمد سرسندی فاروقی کی روح مقدس کو بخشے۔

۳۔ اول درود شریف یکصد بار اور یا خفی اللطیف اذیرا کنی یلطیفک الخفی۔ پنجصد بار اور درود شریف یک صد بار، پڑھ کر ثواب اس کا روح مبارک حضرت خواجہ شاہ نقشبند خواجہ بزرگ مرہم ناصور ہائے دروس کو بخشے۔

۴۔ اول آخر درود شریف یک صد بار اور من یتوکل علی اللہ فهو حسبه۔ پنج صد بار پڑھ کر ثواب اس کا روح مبارک حضرت امیر مومنین سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخشے۔

۵۔ صلوٰۃ تَجْنِبُنَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ صَلوٰۃ تَجْنِبُنَا مِنْ جَمِيعِ الْاَحْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ نَوَابِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتَطَهِّرُ نَوَابِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتَبْلِغُنَا بِهَا اَقْصَا الْعَالَمَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳۱۳ بار۔

تمت بالخیر



## تذکرہ امام ربانی مجدد الف ثانی

ترتیب تالیف مولیٰ محمد منظور نعمانی  
مدیر القرقان، لکھنؤ (اندھا) قیمت ۲۰ روپے

تجلیاتِ ربانی (اردو تلخیص مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی) تلخیص و ترجمہ مولانا سلیم احمد فریدی  
اردو ہوی، مظاہرہ قیمت ۱۸ روپے

مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی اردو ہوی، مظاہرہ قیمت ۱۵ روپے

سیرتِ غوثِ اعظم (قدس سرہ) تالیف لطیف مولانا ابوالبیان محمد داؤد فاروقی مرحوم  
قیمت ۱۸ روپے

مقاماتِ عثمانیہ (مختصر) مشتمل بر } تالیف سید کبر علی شاہ  
حالاتِ حیات حضرت خواجہ محمد عثمان مانی } ترتیب ترجمہ مرشد بابا  
قیمت ۳ روپے

اثبات المولد القیام (عکس عس جی) عکس بی بی خود نوشتہ نسخہ خطی مصنف مخدومہ در  
کتاب خانہ خانقاہ موسیٰ زئی شریفی، قیمت ۳ روپے  
تصنیف حضرت قبلہ شاہ احمد سعید مجددی دہلوی ثم مدنی، مقدمہ پروفیسر محمد اقبال مجددی

کمالِ حمدی ترجمہ وصالِ حمدی تالیف لطیف حضرت مولانا بدیع الدین  
سرہندی خلیفہ مجاز حضرت مجدد الف ثانی

(حالات وصال امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی) رحمت اللہ علیہا، ترتیب ترجمہ مرشد بابا  
(زیر طبع)

حَسَنَاتُ الْحَرَمِینِ مُشْتَمِلٌ بِر } جامع ملفوظات (عربی) حضرت مرتب الشریعت  
ملفوظات حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی } محمد عبید اللہ رحمہ اللہ (فارسی) محدثا کر سرہندی مظاہرہ  
ترجمہ (اردو) ترتیب تحقیق پروفیسر محمد اقبال مجددی (زیر طبع)

مکتبہ سراجیہ خانقاہ احمد سعید موسیٰ زئی شریفی ضلع و سماع خا (پاکستان)

# Maktabah.org

This book has been digitized by [www.maktabah.org](http://www.maktabah.org).

Maktabah.org does not hold the copyrights of this book. All the copyrights are held by the copyright holders, as mentioned in the book.

Digitized by Maktabah.org, 2011

Files hosted at Internet Archive [[www.archive.org](http://www.archive.org)]

We accept donations solely for the purpose of digitizing valuable and rare Islamic books and making them easily accessible through the Internet. If you like this cause and can afford to donate a little money, you can do so through Paypal. Send the money to [ghaffari@maktabah.org](mailto:ghaffari@maktabah.org), or go to the website and click the Donate link at the top.

[www.maktabah.org](http://www.maktabah.org)